

1154

کتابخانه محمد علی خان خاندان

۸۶۶۰

نمبر خطه

تاریخ کتبه

نام کتاب

فصل کتاب

نکته در این کتاب

علم العلوم

منطق

۱۶۰

سَلَامُ الْعُلُومِ

(وعَلَى هَامِشِهِ)

انْطَاقُ الْمَقْصُومِ

تَوَطُّعُهُ

تحت اِدارة من اِنجحت به مُرِيبُ الْاِحْسَانِ فِي اشْكَالِ السَّلَامَةِ

رِسَالَتِ صَنَاعَةِ الْمِيزَانِ النَّطِيقِ الْاَوْحَدِ الْمَوْلُودِ الْحَافِظِ

عَمَّادِ عَبْدِ الْاَحَدِ صَنِيدٍ عَنِ الْحَسَنِ

فِي الطَّبْعِ الْمُجْتَمَعِ الْوَاقِعِ وَدِهْلِي

الذى فيه شفاء لكل عليل وعلى الله واصحابه الذين

هو مقتدا الدين ورحم الهداية واليقين اما بعد

فخذ وسيلة في صناعة الميزان ممتية بإسليم العلوم
سنة الهمد الرب الثماني من جملة ما كان في الحسنة الدار على الدنيا في الحسنة أو عكسه ١٢

اللهم اجعل بين المتون كالشمس بين الفوم مقلة

العلم التصور وهو الحاضر عند المذرك والحقائق الجلی

البَيْعَاتُ وَالنُّورُ وَالسُّورُ نَقِيحٌ حَقِيقَةٌ عَسِيْرَةٌ
لَهُمَا أَتَا مَرِيَّانُ كَرَّمَكَ الْعِلْمُ وَالْإِيمَانُ وَالْزُّهْدُ وَالسُّورَةُ

فان كان اعتقاد النسبة خبرية فقصدي وحكمي

[illegible][illegible]

[illegible]

واليقظة العارضة لذات واحد المتباينين بحسب
المقارن ١٩

حقیقہ ہا افتکار و لیس الکل من کل منہا بدیعاً غریباً

النظر والإفانيت مستغن ولا نظر بامسوق فاعلى النظر والالدار

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹

فيلزم تقدم الشيء على نفسه مرتبتين بل بمراتب غير
 متناهية فان الدور مستلزم للتسلسل ^{لانه} وتسلسل
 وهو باطل لان عدد التضعيف ازيد من عدد الاضمار
 وكل عددين احدهما ازيد من الاخر فزيادة الزائد
 بعد انصرام جميع احاد المزيد عليه فان المبدأ لا يتصور
 عليه الزيادة والوسطا منتظمة متوالية فيجئ ان يكون
 المزيد عليه غير متناه ^{لانه} يلزم الزيادة في جماعهم ^{لانه} التسلسل

فيلزم تقدم الشيء على نفسه مرتبتين بل بمراتب غير متناهية فان الدور مستلزم للتسلسل وهو باطل لان عدد التضعيف ازيد من عدد الاضمار وكل عددين احدهما ازيد من الاخر فزيادة الزائد بعد انصرام جميع احاد المزيد عليه فان المبدأ لا يتصور عليه الزيادة والوسطا منتظمة متوالية فيجئ ان يكون المزيد عليه غير متناه يلزم الزيادة في جماعهم التسلسل

وَلَمْ يَطْلُب الدلائل لِحُرْدِ التَّصْدِيقِ وَالْأَمْرِ بِمُخْبَرٍ وَمَا
 مَطْلَبُ مَنْ وَكَّرَ وَكَيْفُ وَآيَةٍ وَمَنْعَةٍ فِي أَمَّا ذُنَابَاتُ
 لَلَايِ أَوْ مَنَاجِيهِ فِي الْعِلِّ الْمَكْبَةِ التَّصَوُّرِ أَقْدَامُهَا
 وَضَعًا لِقَدِّهَا طَبْعًا فَإِنَّ الْجَهْلَ الْمَطْلُوبَ يَمْتَنِعُ عَلَيْهِ
 الْحَكِيمُ قُلْ فِيهِ حَكْمٌ فَهُوَ كَذَلِكَ وَحَلَالُهُ مَعْلُومٌ لَذَاتِ
 وَمَجْمُوعُ مَطْلُوبٍ بِالْعَرَضِ فَالْحَكْمُ وَسَلْبُهُ عَيْنَانِ وَسَلْبُ
 مَطْلُوبٍ بِالْعَرَضِ فَالْحَكْمُ وَسَلْبُهُ عَيْنَانِ وَسَلْبُ

Journal of Management Inquiry 18(6)

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

فِي الْمَكْبَاتِ وَعَلَى الْحَاجِّ التَّزَامُ وَلَا بَدَلُ مِنْ عِلَاقَةِ مَطْعِنَةٍ

عَقْلِيَّةٌ أَوْ عَقْلِيَّةٌ قِيلَ الْإِلْزَامُ مَحْجُوزٌ فِي الْعُلُوِّ لَا فِي عَقْلِيَّةٍ

ونقصر بالضم. ويلزمها المطابقة ولا يمكن كونه ليس

غيره ليس كما يستقالهن اليه انما هو التضمنية والالتزامية

فلا لزوم بينهم في الافاد والتركيب حقيقة صفة اللفظ

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ

[illegible]

١٠٨٩

[illegible]

一、政治
 二、經濟
 三、文化
 四、教育
 五、社會
 六、宗教
 七、藝術
 八、科學
 九、法律
 十、道德
 十一、哲學
 十二、歷史
 十三、地理
 十四、生物
 十五、醫學
 十六、農學
 十七、工學
 十八、商學
 十九、法學
 二十、政治學
 二十一、經濟學
 二十二、文化學
 二十三、教育學
 二十四、社會學
 二十五、宗教學
 二十六、藝術學
 二十七、科學學
 二十八、法律學
 二十九、道德學
 三十、哲學學
 三十一、歷史學
 三十二、地理學
 三十三、生物學
 三十四、醫學學
 三十五、農學學
 三十六、工學學
 三十七、商學學
 三十八、法學學
 三十九、政治學學
 四十、經濟學學
 四十一、文化學學
 四十二、教育學學
 四十三、社會學學
 四十四、宗教學學
 四十五、藝術學學
 四十六、科學學學
 四十七、法律學學
 四十八、道德學學
 四十九、哲學學學
 五十、歷史學學
 五十一、地理學學
 五十二、生物學學
 五十三、醫學學學
 五十四、農學學學
 五十五、工學學學
 五十六、商學學學
 五十七、法學學學
 五十八、政治學學學
 五十九、經濟學學學
 六十、文化學學學
 六十一、教育學學學
 六十二、社會學學學
 六十三、宗教學學學
 六十四、藝術學學學
 六十五、科學學學學
 六十六、法律學學學
 六十七、道德學學學
 六十八、哲學學學學
 六十九、歷史學學學
 七十、地理學學學
 七十一、生物學學學
 七十二、醫學學學學
 七十三、農學學學學
 七十四、工學學學學
 七十五、商學學學學
 七十六、法學學學學
 七十七、政治學學學學
 七十八、經濟學學學學
 七十九、文化學學學學
 八十、教育學學學學
 八十一、社會學學學學
 八十二、宗教學學學學
 八十三、藝術學學學學
 八十四、科學學學學學
 八十五、法律學學學學
 八十六、道德學學學學
 八十七、哲學學學學學
 八十八、歷史學學學學
 八十九、地理學學學學
 九十、生物學學學學
 九十一、醫學學學學學
 九十二、農學學學學學
 九十三、工學學學學學
 九十四、商學學學學學
 九十五、法學學學學學
 九十六、政治學學學學學
 九十七、經濟學學學學學
 九十八、文化學學學學學
 九十九、教育學學學學學
 一百、社會學學學學學

۱- قوت
 ۲- قوت
 ۳- قوت
 ۴- قوت
 ۵- قوت
 ۶- قوت
 ۷- قوت
 ۸- قوت
 ۹- قوت
 ۱۰- قوت
 ۱۱- قوت
 ۱۲- قوت
 ۱۳- قوت
 ۱۴- قوت
 ۱۵- قوت
 ۱۶- قوت
 ۱۷- قوت
 ۱۸- قوت
 ۱۹- قوت
 ۲۰- قوت
 ۲۱- قوت
 ۲۲- قوت
 ۲۳- قوت
 ۲۴- قوت
 ۲۵- قوت
 ۲۶- قوت
 ۲۷- قوت
 ۲۸- قوت
 ۲۹- قوت
 ۳۰- قوت
 ۳۱- قوت
 ۳۲- قوت
 ۳۳- قوت
 ۳۴- قوت
 ۳۵- قوت
 ۳۶- قوت
 ۳۷- قوت
 ۳۸- قوت
 ۳۹- قوت
 ۴۰- قوت
 ۴۱- قوت
 ۴۲- قوت
 ۴۳- قوت
 ۴۴- قوت
 ۴۵- قوت
 ۴۶- قوت
 ۴۷- قوت
 ۴۸- قوت
 ۴۹- قوت
 ۵۰- قوت
 ۵۱- قوت
 ۵۲- قوت
 ۵۳- قوت
 ۵۴- قوت
 ۵۵- قوت
 ۵۶- قوت
 ۵۷- قوت
 ۵۸- قوت
 ۵۹- قوت
 ۶۰- قوت
 ۶۱- قوت
 ۶۲- قوت
 ۶۳- قوت
 ۶۴- قوت
 ۶۵- قوت
 ۶۶- قوت
 ۶۷- قوت
 ۶۸- قوت
 ۶۹- قوت
 ۷۰- قوت
 ۷۱- قوت
 ۷۲- قوت
 ۷۳- قوت
 ۷۴- قوت
 ۷۵- قوت
 ۷۶- قوت
 ۷۷- قوت
 ۷۸- قوت
 ۷۹- قوت
 ۸۰- قوت
 ۸۱- قوت
 ۸۲- قوت
 ۸۳- قوت
 ۸۴- قوت
 ۸۵- قوت
 ۸۶- قوت
 ۸۷- قوت
 ۸۸- قوت
 ۸۹- قوت
 ۹۰- قوت
 ۹۱- قوت
 ۹۲- قوت
 ۹۳- قوت
 ۹۴- قوت
 ۹۵- قوت
 ۹۶- قوت
 ۹۷- قوت
 ۹۸- قوت
 ۹۹- قوت
 ۱۰۰- قوت

بمعونة الوهم امثال الاضعف ويحمله اليها حتى ان الوهم

العامة تذهب الى انه متالف منها اقسام وان كثرة فان

مَنْ كَانَ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة

الضدين للنن العنوم وده حقيقه وانى جيس من
 كافر و النجس ماله من
 وده كنه ارادة على ما نيز ١٣

المشرك وقيل من المنقول والافان اشتهد في الثاني
 في سنة ١٢٨٥ هـ

فمنقول شرعی اور فی خاص اوشام قال سیدو بیلاعلام

كلها متعولات بخلاف الجمهور والحققة ومجاز ولا بد

من علاقة ابن كات تشيرة فاستعوا والافجاز مرسل

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الذي بعث فينا نبيا
مباركا توفيقا
لجميع المسلمين
آمين

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل أن يبين لنا ما كنا نجهل من أمور ديننا وأحكامنا وما كنا نختلف في فهمها من قبل. والحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل أن يبين لنا ما كنا نختلف في فهمها من قبل. والحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل أن يبين لنا ما كنا نختلف في فهمها من قبل.

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

وحصر في اربعة وعشرين نوعا ولا يشترط سماع
 البحرىات نعم يجتمع انواعها وعلامة الحقيقة التبدل
 والعز عن القرينة وعلامة المجاز الاطلاق على السخيل
 او استعمال اللفظى بعض السمع كالادب على الجار
 والنقل والمجاز اولى من الاشتراك والمجاز اولى من النقل والمجاز
 بالذات انما هو في الاسماء والفعل ساء المشتقا
 والاداة فاما يوجد فيها بالتبعية وتكثر اللفظ مع انما
 المعنى اربعة وذلك واقع لتكثر الوسائل والتوسع في مجال اللفظ

في قوله
 وحصر في اربعة وعشرين نوعا
 لا يشترط سماع
 البحرىات نعم يجتمع
 انواعها وعلامة
 الحقيقة التبدل
 والعز عن القرينة
 وعلامة المجاز
 الاطلاق على
 السخيل او
 استعمال اللفظى
 بعض السمع
 كالادب على
 الجار والنقل
 والمجاز اولى
 من الاشتراك
 والمجاز اولى
 من النقل
 والمجاز بالذات
 انما هو في
 الاسماء
 والفعل ساء
 المشتقا والاداة
 فاما يوجد
 فيها بالتبعية
 وتكثر اللفظ
 مع انما المعنى
 اربعة وذلك
 واقع لتكثر
 الوسائل
 والتوسع في
 مجال اللفظ

في قوله
 وحصر في اربعة وعشرين نوعا
 لا يشترط سماع
 البحرىات نعم يجتمع
 انواعها وعلامة
 الحقيقة التبدل
 والعز عن القرينة
 وعلامة المجاز
 الاطلاق على
 السخيل او
 استعمال اللفظى
 بعض السمع
 كالادب على
 الجار والنقل
 والمجاز اولى
 من الاشتراك
 والمجاز اولى
 من النقل
 والمجاز بالذات
 انما هو في
 الاسماء
 والفعل ساء
 المشتقا والاداة
 فاما يوجد
 فيها بالتبعية
 وتكثر اللفظ
 مع انما المعنى
 اربعة وذلك
 واقع لتكثر
 الوسائل
 والتوسع في
 مجال اللفظ

في قوله
 وحصر في اربعة وعشرين نوعا
 لا يشترط سماع
 البحرىات نعم يجتمع
 انواعها وعلامة
 الحقيقة التبدل
 والعز عن القرينة
 وعلامة المجاز
 الاطلاق على
 السخيل او
 استعمال اللفظى
 بعض السمع
 كالادب على
 الجار والنقل
 والمجاز اولى
 من الاشتراك
 والمجاز اولى
 من النقل
 والمجاز بالذات
 انما هو في
 الاسماء
 والفعل ساء
 المشتقا والاداة
 فاما يوجد
 فيها بالتبعية
 وتكثر اللفظ
 مع انما المعنى
 اربعة وذلك
 واقع لتكثر
 الوسائل
 والتوسع في
 مجال اللفظ

لا يجفيه قيام كل معقول آخر وان كانا من لغت فان صحة الضم
 والعوارض يقال صلي عليه لا دعا عليه هل يدلف
 والركب ذو اختلاف والركب صم السكوت عليه فتا
 خبر قضية ان قصد به الحكاية عن الواقع من ثم صنف
 بالصدق والكد بالضم فمرة فقول القائل كلامه هذا
 ليس بخبر لان الحكاية عن نفسه غير معقول الحق ان جميع
 اجزائه ما خفي في جانب موضوع فالنسي ملحوظ بجملا في
 المحكم عن امر حيث دعوا الى ايقاع بها ملحوظ بنفسه في الحكا

البصر العنق الخيالية من البضة المعينة كل خير من لا يشيا

فانحل الاشكال لجميع تقاريره ونظير ذلك قولنا كل
 حمله فانه حمله من جملة كل حمله الحكيمة فكيف عنها
 فاقبل فانه جملتهم والافشاء مندم وهو قبيح وشكر
 واستفهام وغير ذلك ان لم يصح فاقص من تقييد
 وامتزاجي وغيره فصل المفهوم من حيز العقل نكرة من
 حيث تصور فكل متع كالكلية الفرضية اولها كالواجب والمكدر
 والافجزي فمحسوس الطفل في مبدأ الولادة شيخ ضعيف
 البصر الصبي الخيالية من البضة المعينة كل من ميات لانها
 في تخرج

نصرتہا عن تجویز تکرہا فی الخارج حتی قبل

لا ان التصديق يصح لا نزاع والظلمية ايضا
 لانهما لا يردان
 فان الاتحاد من الطرفين بل الجواب ان المراد
 تلتزم المفهوم بحسب الخارج فالصورة الحاصلة من
 زيدا باعتبار الازهان يستحيل ان تكثر
 في الخارج بل كلها هوية زيد واما
 الكميات الفرضية والمعقولات الثانية فلعلم
 اشتغالها على الهدية لا ينقبض العقل مجرد
 فهو راجع تجويز تكثرها في الخارج حتى قيل

۱۷۱۲
 ۱۷۱۳
 ۱۷۱۴
 ۱۷۱۵
 ۱۷۱۶
 ۱۷۱۷
 ۱۷۱۸
 ۱۷۱۹
 ۱۷۲۰
 ۱۷۲۱
 ۱۷۲۲
 ۱۷۲۳
 ۱۷۲۴
 ۱۷۲۵
 ۱۷۲۶
 ۱۷۲۷
 ۱۷۲۸
 ۱۷۲۹
 ۱۷۳۰
 ۱۷۳۱
 ۱۷۳۲
 ۱۷۳۳
 ۱۷۳۴
 ۱۷۳۵
 ۱۷۳۶
 ۱۷۳۷
 ۱۷۳۸
 ۱۷۳۹
 ۱۷۴۰
 ۱۷۴۱
 ۱۷۴۲
 ۱۷۴۳
 ۱۷۴۴
 ۱۷۴۵
 ۱۷۴۶
 ۱۷۴۷
 ۱۷۴۸
 ۱۷۴۹
 ۱۷۵۰
 ۱۷۵۱
 ۱۷۵۲
 ۱۷۵۳
 ۱۷۵۴
 ۱۷۵۵
 ۱۷۵۶
 ۱۷۵۷
 ۱۷۵۸
 ۱۷۵۹
 ۱۷۶۰
 ۱۷۶۱
 ۱۷۶۲
 ۱۷۶۳
 ۱۷۶۴
 ۱۷۶۵
 ۱۷۶۶
 ۱۷۶۷
 ۱۷۶۸
 ۱۷۶۹
 ۱۷۷۰
 ۱۷۷۱
 ۱۷۷۲
 ۱۷۷۳
 ۱۷۷۴
 ۱۷۷۵
 ۱۷۷۶
 ۱۷۷۷
 ۱۷۷۸
 ۱۷۷۹
 ۱۷۸۰
 ۱۷۸۱
 ۱۷۸۲
 ۱۷۸۳
 ۱۷۸۴
 ۱۷۸۵
 ۱۷۸۶
 ۱۷۸۷
 ۱۷۸۸
 ۱۷۸۹
 ۱۷۹۰
 ۱۷۹۱
 ۱۷۹۲
 ۱۷۹۳
 ۱۷۹۴
 ۱۷۹۵
 ۱۷۹۶
 ۱۷۹۷
 ۱۷۹۸
 ۱۷۹۹
 ۱۸۰۰
 ۱۸۰۱
 ۱۸۰۲
 ۱۸۰۳
 ۱۸۰۴
 ۱۸۰۵
 ۱۸۰۶
 ۱۸۰۷
 ۱۸۰۸
 ۱۸۰۹
 ۱۸۱۰
 ۱۸۱۱
 ۱۸۱۲
 ۱۸۱۳
 ۱۸۱۴
 ۱۸۱۵
 ۱۸۱۶
 ۱۸۱۷
 ۱۸۱۸
 ۱۸۱۹
 ۱۸۲۰
 ۱۸۲۱
 ۱۸۲۲
 ۱۸۲۳
 ۱۸۲۴
 ۱۸۲۵
 ۱۸۲۶
 ۱۸۲۷
 ۱۸۲۸
 ۱۸۲۹
 ۱۸۳۰
 ۱۸۳۱
 ۱۸۳۲
 ۱۸۳۳
 ۱۸۳۴
 ۱۸۳۵
 ۱۸۳۶
 ۱۸۳۷
 ۱۸۳۸
 ۱۸۳۹
 ۱۸۴۰
 ۱۸۴۱
 ۱۸۴۲
 ۱۸۴۳
 ۱۸۴۴
 ۱۸۴۵
 ۱۸۴۶
 ۱۸۴۷
 ۱۸۴۸
 ۱۸۴۹
 ۱۸۵۰
 ۱۸۵۱
 ۱۸۵۲
 ۱۸۵۳
 ۱۸۵۴
 ۱۸۵۵
 ۱۸۵۶
 ۱۸۵۷
 ۱۸۵۸
 ۱۸۵۹
 ۱۸۶۰
 ۱۸۶۱
 ۱۸۶۲
 ۱۸۶۳
 ۱۸۶۴
 ۱۸۶۵
 ۱۸۶۶
 ۱۸۶۷
 ۱۸۶۸
 ۱۸۶۹
 ۱۸۷۰
 ۱۸۷۱
 ۱۸۷۲
 ۱۸۷۳
 ۱۸۷۴
 ۱۸۷۵
 ۱۸۷۶
 ۱۸۷۷
 ۱۸۷۸
 ۱۸۷۹
 ۱۸۸۰
 ۱۸۸۱
 ۱۸۸۲
 ۱۸۸۳
 ۱۸۸۴
 ۱۸۸۵
 ۱۸۸۶
 ۱۸۸۷
 ۱۸۸۸
 ۱۸۸۹
 ۱۸۹۰
 ۱۸۹۱
 ۱۸۹۲
 ۱۸۹۳
 ۱۸۹۴
 ۱۸۹۵
 ۱۸۹۶
 ۱۸۹۷
 ۱۸۹۸
 ۱۸۹۹
 ۱۹۰۰
 ۱۹۰۱
 ۱۹۰۲
 ۱۹۰۳
 ۱۹۰۴
 ۱۹۰۵
 ۱۹۰۶
 ۱۹۰۷
 ۱۹۰۸
 ۱۹۰۹
 ۱۹۱۰
 ۱۹۱۱
 ۱۹۱۲
 ۱۹۱۳
 ۱۹۱۴
 ۱۹۱۵
 ۱۹۱۶
 ۱۹۱۷
 ۱۹۱۸
 ۱۹۱۹
 ۱۹۲۰
 ۱۹۲۱
 ۱۹۲۲
 ۱۹۲۳
 ۱۹۲۴
 ۱۹۲۵
 ۱۹۲۶
 ۱۹۲۷
 ۱۹۲۸
 ۱۹۲۹
 ۱۹۳۰
 ۱۹۳۱
 ۱۹۳۲
 ۱۹۳۳
 ۱۹۳۴
 ۱۹۳۵
 ۱۹۳۶
 ۱۹۳۷
 ۱۹۳۸
 ۱۹۳۹
 ۱۹۴۰
 ۱۹۴۱
 ۱۹۴۲
 ۱۹۴۳
 ۱۹۴۴
 ۱۹۴۵
 ۱۹۴۶
 ۱۹۴۷
 ۱۹۴۸
 ۱۹۴۹
 ۱۹۵۰
 ۱۹۵۱
 ۱۹۵۲
 ۱۹۵۳
 ۱۹۵۴
 ۱۹۵۵
 ۱۹۵۶
 ۱۹۵۷
 ۱۹۵۸
 ۱۹۵۹
 ۱۹۶۰
 ۱۹۶۱
 ۱۹۶۲
 ۱۹۶۳
 ۱۹۶۴
 ۱۹۶۵
 ۱۹۶۶
 ۱۹۶۷
 ۱۹۶۸
 ۱۹۶۹
 ۱۹۷۰
 ۱۹۷۱
 ۱۹۷۲
 ۱۹۷۳
 ۱۹۷۴
 ۱۹۷۵
 ۱۹۷۶
 ۱۹۷۷
 ۱۹۷۸
 ۱۹۷۹
 ۱۹۸۰
 ۱۹۸۱
 ۱۹۸۲
 ۱۹۸۳
 ۱۹۸۴
 ۱۹۸۵
 ۱۹۸۶
 ۱۹۸۷
 ۱۹۸۸
 ۱۹۸۹
 ۱۹۹۰
 ۱۹۹۱
 ۱۹۹۲
 ۱۹۹۳
 ۱۹۹۴
 ۱۹۹۵
 ۱۹۹۶
 ۱۹۹۷
 ۱۹۹۸
 ۱۹۹۹
 ۲۰۰۰
 ۲۰۰۱
 ۲۰۰۲
 ۲۰۰۳
 ۲۰۰۴
 ۲۰۰۵
 ۲۰۰۶
 ۲۰۰۷
 ۲۰۰۸
 ۲۰۰۹
 ۲۰۱۰
 ۲۰۱۱
 ۲۰۱۲
 ۲۰۱۳
 ۲۰۱۴
 ۲۰۱۵
 ۲۰۱۶
 ۲۰۱۷
 ۲۰۱۸
 ۲۰۱۹
 ۲۰۲۰
 ۲۰۲۱
 ۲۰۲۲
 ۲۰۲۳
 ۲۰۲۴
 ۲۰۲۵
 ۲۰۲۶

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

[illegible]

Handwritten notes in Urdu script, likely bleed-through from the reverse side of the page.

من الجائنين فاعم و اخص من وجه او من

بأن يصدق كل منهما بدون التفريق بين الموضعين

جانب واحد فقط فاعم و اخص مطلقا

لا يمان ولا مان

واعلم ان نقيض كل شيء رفته فقيضا

والصواب في كل شيء يتكلم به هو الصواب

المتساويين متساويان والا فمفارقا في الصفة

بأن يمان ولا مان

فيلزم صدق احد المتساويين بدو الآخر

هذا خلف وههنا شك قوله وهو

ان نقيض التصادق رفته لاصدق

بأن يمان ولا مان

التفارق وربما يكون نقيض

هذا هو الحق في كل شيء يتكلم به هو الصواب
 من الجائنين فاعم و اخص من وجه او من
 جانب واحد فقط فاعم و اخص مطلقا
 واعلم ان نقيض كل شيء رفته فقيضا
 المتساويين متساويان والا فمفارقا في الصفة
 فيلزم صدق احد المتساويين بدو الآخر
 هذا خلف وههنا شك قوله وهو
 ان نقيض التصادق رفته لاصدق
 التفارق وربما يكون نقيض

هذا هو جواب السؤال الذي هو في نقاض
 تلك المفومات هذا ونقيض الاعم
 والافخص مطلقا بالعكس فان انتفاء العام
 حذوم انتفاء الخاص ولا عكس تحقيقا لمعنى
 العموم ومشكك بان لا اجتماع النقيضين اعم
 من الانسان مع ان بين نقيضيهما تباينا وايضا
 الممكن ان الامم عامة من الممكن الخاص فكل لا
 يمكن واما لا يمكن خاص كل لا يمكن خاص اما

في جواب السؤال الذي هو في نقاض
 تلك المفومات هذا ونقيض الاعم
 والافخص مطلقا بالعكس فان انتفاء العام
 حذوم انتفاء الخاص ولا عكس تحقيقا لمعنى
 العموم ومشكك بان لا اجتماع النقيضين اعم
 من الانسان مع ان بين نقيضيهما تباينا وايضا
 الممكن ان الامم عامة من الممكن الخاص فكل لا
 يمكن واما لا يمكن خاص كل لا يمكن خاص اما

لا يمكن ان يكون
 الامم عامة من الممكن الخاص
 فكل لا يمكن واما لا يمكن خاص كل لا يمكن خاص اما

على التباين الجوهري

من يوم الثلاثاء ١٤٨٨

الطاهر بن محمد بن عبد الله

۱۳۹۶

وہوئے کہ وہ جو انہیں

ကုမ္ပဏီများ၏

2000

وہیو اچھا ہے

يتحقق في ضمن العموم من وجه كالأبيض
 على التبيين الخ
 والإنسان والحجر والحيوان وهما سؤال
 وجواب على طبق ما مرّ ثم الكلى اما عين
 حقيقة الافراد او داخل فيها تمام المشتركة
 بينهما وبين نوع آخر ولا يقال لها ذاتا
 وربما يطلق الذاتي بمعنى الذات او
 خارج يختص بحقيقة او لا ويقال لها
 عرضيات والجمود على ان العرض غير العرضي

في انفسها هو وجودها في العالمات الكليات
 خمس الاول الجنس وهو كل مقول على كثيرين
 مختلفين بالحقائق في جواب ما هو فان كان
 جوابا عن الماهية وجميع المشاركات
 فقريب والا فبعيد وههنا كمال الاول
 ان راد هو سوال عن تمام الماهية المختصة
 ان اقتصر في علم واحد فيجاب بالنوع او
 الحد التام وعن تمام الماهية المشتركة

في انفسها هو وجودها في العالمات الكليات
 خمس الاول الجنس وهو كل مقول على كثيرين
 مختلفين بالحقائق في جواب ما هو فان كان
 جوابا عن الماهية وجميع المشاركات
 فقريب والا فبعيد وههنا كمال الاول
 ان راد هو سوال عن تمام الماهية المختصة
 ان اقتصر في علم واحد فيجاب بالنوع او
 الحد التام وعن تمام الماهية المشتركة

في انفسها هو وجودها في العالمات الكليات
 خمس الاول الجنس وهو كل مقول على كثيرين
 مختلفين بالحقائق في جواب ما هو فان كان
 جوابا عن الماهية وجميع المشاركات
 فقريب والا فبعيد وههنا كمال الاول
 ان راد هو سوال عن تمام الماهية المختصة
 ان اقتصر في علم واحد فيجاب بالنوع او
 الحد التام وعن تمام الماهية المشتركة

في انفسها هو وجودها في العالمات الكليات
 خمس الاول الجنس وهو كل مقول على كثيرين
 مختلفين بالحقائق في جواب ما هو فان كان
 جوابا عن الماهية وجميع المشاركات
 فقريب والا فبعيد وههنا كمال الاول
 ان راد هو سوال عن تمام الماهية المختصة
 ان اقتصر في علم واحد فيجاب بالنوع او
 الحد التام وعن تمام الماهية المشتركة

على قول
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين

الجنس انما هو الجنس
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين

الجنس انما هو الجنس
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين

ان جُمع بين أمور فيجاب بالنوع ان كانت
متفقة الحقيقة وبالجنس ان كانت مختلفة
ومن هنا يقتضح عدم امكان جنين في مرتبة
واحدة لما هي واحدة الثانية وجو الجنس
هو وجود النوع ذهنا وخارجا فهو محمول
عليه فيهما ومنشأ ذلك ان الجنس ليس له
فصل قبل النوع وان كانت قبلية
لا بالزمان فان اللون مثلا اذا خطرناه

الجنس انما هو الجنس
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين

الجنس انما هو الجنس
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين

الجنس انما هو الجنس
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين

الجنس انما هو الجنس
فإنها هي متحدة حقيقة
لكن عند الملامحة
تكون من اثنين

بالبال فلا يقع تحصل شئ متقرر بالفعل بل
 يطلب في معنى اللون زيادة حتى يقرر بالفعل
 واما طبيعة النوع فليس يطلب فيها تحصل
 معناها بل تحصل الاشارة الثالثة
 ما الفرق بين الجنس والمادة فانه يقال للجنس
 مثلاً ان جنس الانسان فهو محمول وانما مادة
 له فهو مستحيل الحمل عليه فقول الجسم الماخوذ
 بشرط عدم الزيادة مادة والماخوذ

بالبال فلا يقع
 يطلب في معنى
 واما طبيعة النوع
 معناها بل تحصل
 ما الفرق بين الجنس
 مثلاً ان جنس الانسان
 له فهو مستحيل الحمل
 بشرط عدم الزيادة

بالبال فلا يقع تحصل شئ متقرر بالفعل بل
 يطلب في معنى اللون زيادة حتى يقرر بالفعل
 واما طبيعة النوع فليس يطلب فيها تحصل
 معناها بل تحصل الاشارة الثالثة
 ما الفرق بين الجنس والمادة فانه يقال للجنس
 مثلاً ان جنس الانسان فهو محمول وانما مادة
 له فهو مستحيل الحمل عليه فقول الجسم الماخوذ
 بشرط عدم الزيادة مادة والماخوذ

بالبال فلا يقع
 يطلب في معنى
 واما طبيعة النوع
 معناها بل تحصل
 ما الفرق بين الجنس
 مثلاً ان جنس الانسان
 له فهو مستحيل الحمل
 بشرط عدم الزيادة

المادة متعسر ومشكل فان اتمام التعيين

وتعيين البهم امر عظيم وهذا هو الفرق بين

الفصل والصورة ومن ههنا تسمعهم يقولون

ان الجنس ماخوذ من المادة والفصل ماخوذ

من الصورة والرابع قالوا ان الكل جنس

الخمس فمما عموما وخص من الجنس معا

وحله ان كناية الجنس باعتبار الذات وجنسية

الكل باعتبار العرض واعتبار الذات

هذا هو الفرق بين المادة والصورة
فالمادة متعسر ومشكل فان اتمام التعيين
وتعيين البهم امر عظيم وهذا هو الفرق بين
الفصل والصورة ومن ههنا تسمعهم يقولون
ان الجنس ماخوذ من المادة والفصل ماخوذ
من الصورة والرابع قالوا ان الكل جنس
الخمس فمما عموما وخص من الجنس معا
وحله ان كناية الجنس باعتبار الذات وجنسية
الكل باعتبار العرض واعتبار الذات

المادة متعسر ومشكل فان اتمام التعيين
وتعيين البهم امر عظيم وهذا هو الفرق بين
الفصل والصورة ومن ههنا تسمعهم يقولون
ان الجنس ماخوذ من المادة والفصل ماخوذ
من الصورة والرابع قالوا ان الكل جنس
الخمس فمما عموما وخص من الجنس معا
وحله ان كناية الجنس باعتبار الذات وجنسية
الكل باعتبار العرض واعتبار الذات

المادة متعسر ومشكل فان اتمام التعيين
وتعيين البهم امر عظيم وهذا هو الفرق بين
الفصل والصورة ومن ههنا تسمعهم يقولون
ان الجنس ماخوذ من المادة والفصل ماخوذ
من الصورة والرابع قالوا ان الكل جنس
الخمس فمما عموما وخص من الجنس معا
وحله ان كناية الجنس باعتبار الذات وجنسية
الكل باعتبار العرض واعتبار الذات

مجلسه اول در روز پنجشنبه ۱۳۰۲

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

افان كان خالصا مع طبع انظر
منه بغير زلفه من الكثرين
افان قلنا من اجل كون
منه بغير زلفه من الكثرين

وَقَدْ تَوَقَّعْنَا الْبُيُوتَ الْخَالِيَةَ
وَالْأَسْرَافَ وَالْإِسْوَاقَ الْخَالِيَةَ
وَالْأَسْرَافَ وَالْإِسْوَاقَ الْخَالِيَةَ
وَالْأَسْرَافَ وَالْإِسْوَاقَ الْخَالِيَةَ

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
دعوتِ اسلامی

میں نے ان کو دیکھا تھا کہ وہ ایک اور شخص کے ساتھ تھے۔
وہ ایک اور شخص کے ساتھ تھے۔

نظام السجون في مصر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

فكيف يكون مقوم الجزئيات الموجودة وحده

ان كل موجود معرض للتفحص سلم وذلك دليل

التقسيم والاشتراك ودخول الشخص في كل موجود

منوع الثاني النوع وهو القول على التفقة

الحقيقة في جواب ما هو كل حقيقة بالنسبة الى

حَصْمٌ بِأَنَّهُ قَدْ يُقَالُ عَلَى الْمَاهِيَةِ الْمَقُولُ

عليها وعلى غيرها الجنس في جلوب ما هو

قوله اوليا والاول الحقيقى والثانى

١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

[Handwritten signature]

١٠٨

[illegible]

الضاني وبينهما عموم من وجه وقيل مطلقا
 فانهم يتناولانها لا فرق بينهما

وهو كالجنس اما مفردا ومربا اخص الكل
على النوع ١٧ سقاه الله الحكم عينا بغير قياس ١٨ بيان ان كون فروع مخرجه من جنس ١٩

السنافل واعم الكل العالي والاخص

الأعم المتوسّط لان الجنسية باعتبار

العموم والنوعية باعتبار الخصوص ليس

النوع السافل نوع الأنواع والجنس العلى

جنس الاجناس الثالث الفصل

وہوالمقول فی جواب ای شئی ہونی جوہرہ

[illegible]

هذه هي الراجح في الوجود لا كالموجود لا فصل له فان

وما الراجح له كالوجود لا فصل له فان
 ميزته عن مشاركات الجنس القريب فهو
 قريب أو البعيد فبعيد وله نسبة إلى النوع
 بالتقويم فيسبى مقوماً وكل مقوم للعالي
 مقوم للسافل ولا عس و إلى الجنس بالتقسيم
 فيسمى مقوماً وكل مقوم للسافل مقسم
 للعالي ولا عس قال الحكماء الجنس أمر
 مبهم لا يحصل إلا بالفصل فهو علة له

هذا هو الراجح في الوجود لا كالموجود لا فصل له فان
 ميزته عن مشاركات الجنس القريب فهو
 قريب أو البعيد فبعيد وله نسبة إلى النوع
 بالتقويم فيسبى مقوماً وكل مقوم للعالي
 مقوم للسافل ولا عس و إلى الجنس بالتقسيم
 فيسمى مقوماً وكل مقوم للسافل مقسم
 للعالي ولا عس قال الحكماء الجنس أمر
 مبهم لا يحصل إلا بالفصل فهو علة له

هذا هو الراجح في الوجود لا كالموجود لا فصل له فان

الفصل في مشاركات الجنس القريب

منه

هذا هو الراجح في الوجود لا كالموجود لا فصل له فان

فَلَا يَكُونُ فَصْلُ الْجِنْسِ جُنْأَ الْفَضْلِ وَلَا يَكُونُ

الشيء واحد فصلان ق بيان ولا تقوم الازعا

واحد او لا يقارن الاجناسا واحد في مرتبة

واحدة وفصل الجوهري هو خلافنا

للأشراقية وههنا شك من وجهين الأول

ماورد في الشفاء وهو ان كل فصل معني به

المعانى فأما اعم المحولات اوتحتها والاول

اطل فهو منفصل عن المشركات بفصل فاذن

[illegible]

لكل فصل فصل ويتيسل وحله لا تسلم
 انفصال كل مفهوم بالفصل وانما يجب لو
 فان ذلك العام مقوله والثاني مانع لي وهو
 ان الكل كما يصدق على واحد من
 افراده يصدق على كثير من افراده بصدق
 واحد فجميع الانسان والفرس حيوان فله فصل
 فبالا يقال يلزم صدق العلة على المعلول
 للكل لا يجمع المادية والصورية وهو محال

فصل فصل ويتيسل وحله لا تسلم
 انفصال كل مفهوم بالفصل وانما يجب لو
 فان ذلك العام مقوله والثاني مانع لي وهو
 ان الكل كما يصدق على واحد من
 افراده يصدق على كثير من افراده بصدق
 واحد فجميع الانسان والفرس حيوان فله فصل
 فبالا يقال يلزم صدق العلة على المعلول
 للكل لا يجمع المادية والصورية وهو محال

١٠٠
 ١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

لأن الاحتمال مع فأنه معلول واحد وعلة
كثيرة وكثرة جهات المعلولية لا تستلزم كثرة
المعلولية حقيقة لا يقال في مجموع شريك البارى
شريك البارى فبعض شريك البارى مركب
وكل مركب مع ان كل شريك البارى
ممتنع لأن امكان كل مركب ممتنع فان افتقار
الاجتماع على تقدير الوجود الفرضى لا يضر
الامتناع في نفس الامر الا ترى انه يستلزم الحال بالذات
على ان يكون شريك البارى

والرابع الخاصة وهو الحاج المقول
على ما تحت حقيقة واحدة نوعية ١٩
جنسية مشاملة أن عمت الافراد والافراد
شاملة والحاصل العرض العام وهو
الحاج المقول على حقائق مختلفة وكل
مهما ان امتنع انفكاكه عن العروض
فلازم والاففا ترق يزول بسرعة او بطيء
او لا ثم اللازم اما ان يتم انفكاكه عن الماهية

السلام عليكم
فلا تملحوا في حقكم
ولا تملحوا في حقكم
ولا تملحوا في حقكم

سوار كانت الحية ذات الخرزوم او فاجح ۱۲

يقترح انفلانك ١٢

۱۱ لازم الوجود الفہمی ۱۲

عکال جین نعم اذ اعلم انہم موجب عالم پر جدید پر جب ۱۲

فلا تخونوا

1994

مطلقا لعله او ضرورة يسمي لازما الماهية
 سواء كانت الوجود ذات الوجود او خارجا ١١
 او بالنظر الى احد الوجودين خارجي او ذهني
 يقتضيه انفسا ١٢
 ويسمى الثاني معقولا ثانيا والكدوام لا يخلو
 من لازم الوجود الوجودي ١٣
 عن لزوم سببي هل لطلوع الوجود دخل ضروري
 في لوازم الماهية والتحق فان الضرورة
 فكانت تحتها لازم موجب عالم به عدم ١٤
 لا تعلل حتى يجب وجود العلة اولا كوجود
 فلا يكون سببا ١٥
 الواجب تعا على مذهب المتكلمين وايضا
 لازم اما بين وهو الذي يلزم تصور
 لا يكون له وجودا ١٦
 لا يكون له وجودا ١٧
 لا يكون له وجودا ١٨
 لا يكون له وجودا ١٩
 لا يكون له وجودا ٢٠
 لا يكون له وجودا ٢١
 لا يكون له وجودا ٢٢
 لا يكون له وجودا ٢٣
 لا يكون له وجودا ٢٤
 لا يكون له وجودا ٢٥
 لا يكون له وجودا ٢٦
 لا يكون له وجودا ٢٧
 لا يكون له وجودا ٢٨
 لا يكون له وجودا ٢٩
 لا يكون له وجودا ٣٠
 لا يكون له وجودا ٣١
 لا يكون له وجودا ٣٢
 لا يكون له وجودا ٣٣
 لا يكون له وجودا ٣٤
 لا يكون له وجودا ٣٥
 لا يكون له وجودا ٣٦
 لا يكون له وجودا ٣٧
 لا يكون له وجودا ٣٨
 لا يكون له وجودا ٣٩
 لا يكون له وجودا ٤٠
 لا يكون له وجودا ٤١
 لا يكون له وجودا ٤٢
 لا يكون له وجودا ٤٣
 لا يكون له وجودا ٤٤
 لا يكون له وجودا ٤٥
 لا يكون له وجودا ٤٦
 لا يكون له وجودا ٤٧
 لا يكون له وجودا ٤٨
 لا يكون له وجودا ٤٩
 لا يكون له وجودا ٥٠
 لا يكون له وجودا ٥١
 لا يكون له وجودا ٥٢
 لا يكون له وجودا ٥٣
 لا يكون له وجودا ٥٤
 لا يكون له وجودا ٥٥
 لا يكون له وجودا ٥٦
 لا يكون له وجودا ٥٧
 لا يكون له وجودا ٥٨
 لا يكون له وجودا ٥٩
 لا يكون له وجودا ٦٠
 لا يكون له وجودا ٦١
 لا يكون له وجودا ٦٢
 لا يكون له وجودا ٦٣
 لا يكون له وجودا ٦٤
 لا يكون له وجودا ٦٥
 لا يكون له وجودا ٦٦
 لا يكون له وجودا ٦٧
 لا يكون له وجودا ٦٨
 لا يكون له وجودا ٦٩
 لا يكون له وجودا ٧٠
 لا يكون له وجودا ٧١
 لا يكون له وجودا ٧٢
 لا يكون له وجودا ٧٣
 لا يكون له وجودا ٧٤
 لا يكون له وجودا ٧٥
 لا يكون له وجودا ٧٦
 لا يكون له وجودا ٧٧
 لا يكون له وجودا ٧٨
 لا يكون له وجودا ٧٩
 لا يكون له وجودا ٨٠
 لا يكون له وجودا ٨١
 لا يكون له وجودا ٨٢
 لا يكون له وجودا ٨٣
 لا يكون له وجودا ٨٤
 لا يكون له وجودا ٨٥
 لا يكون له وجودا ٨٦
 لا يكون له وجودا ٨٧
 لا يكون له وجودا ٨٨
 لا يكون له وجودا ٨٩
 لا يكون له وجودا ٩٠
 لا يكون له وجودا ٩١
 لا يكون له وجودا ٩٢
 لا يكون له وجودا ٩٣
 لا يكون له وجودا ٩٤
 لا يكون له وجودا ٩٥
 لا يكون له وجودا ٩٦
 لا يكون له وجودا ٩٧
 لا يكون له وجودا ٩٨
 لا يكون له وجودا ٩٩
 لا يكون له وجودا ١٠٠

من تصور المزوم وقد يقال اليين على الذم
يلزم من تصورهما الجرم بالزوم وهو اعم
من الاول واغريبين بخلافه فالنسة بالعكس
وكل منهما موجود بالضرورة وهما شاك
وهو ان الزوم لازم والانيهم اصل
اللازمة فيتسلسل الزومات وحله ان
الزوم من المعاني الاعتبارية الانتزاعية التي
ليس لها تحقق الا في الذهن اعتبارا فينقطع
له ذلك المعاني

الحال ودر بعضی احوال
عالم فزونی هم یافتند
و در بعضی از احوالات
از آنکه از او بزرگتر
است و اینست که در بعضی
از احوالات که در بعضی
از احوالات که در بعضی
از احوالات که در بعضی

[illegible]

بإقطاع الاعتبار لهم منشاها ومنهجها تحقيق

وذلك هو الحافظ لنفسه أرمية الانتزاعات

متناهية او غير متناهية مرتبة او غير مرتبة

فقولہم التسلسل فیہ الین بحال صادق
 علیہ فی الامتیزات

لعدم الموضوع قد برخاقه مفهوم الكمال
لا يتصور عدم ثبوت المحل

یسے کلیاً منطقیاً و متعرض ذلک المفہوم

يسمى كلياً طبعياً والمجموع من العاقل والمعرف

یسمی کیا عقلیا و کذا الکلیات الخمس منها

[illegible]

من افترض ان الله تعالى
هو الذي خلق الانسان
فان الله تعالى هو الذي
خلق الانسان

منطق وطبعي وعقل ثل الطبعي له اعتبارات
ثلاثة بشرط لا شيء وبشرط شيء وبشرط
مخلوطة ولا بشرط شيء وبشرط مطلقة وهي من
حيث هي ليست موجودة ولا معدومة ولا شيء
من العوارض في هذا المراتبة أرتفع النقيض
والطبعي أعز باعتبار من للطلقة فلا يلزم
تقسيم الشيء الى نفسه والى غيره اعلم ان المنطق
من العقولات الثانية ومن ثم لم يذهب

منطق وطبعي وعقل ثل الطبعي له اعتبارات
ثلاثة بشرط لا شيء وبشرط شيء وبشرط
مخلوطة ولا بشرط شيء وبشرط مطلقة وهي من
حيث هي ليست موجودة ولا معدومة ولا شيء
من العوارض في هذا المراتبة أرتفع النقيض
والطبعي أعز باعتبار من للطلقة فلا يلزم
تقسيم الشيء الى نفسه والى غيره اعلم ان المنطق
من العقولات الثانية ومن ثم لم يذهب

منطق وطبعي وعقل ثل الطبعي له اعتبارات
ثلاثة بشرط لا شيء وبشرط شيء وبشرط
مخلوطة ولا بشرط شيء وبشرط مطلقة وهي من
حيث هي ليست موجودة ولا معدومة ولا شيء
من العوارض في هذا المراتبة أرتفع النقيض
والطبعي أعز باعتبار من للطلقة فلا يلزم
تقسيم الشيء الى نفسه والى غيره اعلم ان المنطق
من العقولات الثانية ومن ثم لم يذهب

منطق وطبعي وعقل ثل الطبعي له اعتبارات
ثلاثة بشرط لا شيء وبشرط شيء وبشرط
مخلوطة ولا بشرط شيء وبشرط مطلقة وهي من
حيث هي ليست موجودة ولا معدومة ولا شيء
من العوارض في هذا المراتبة أرتفع النقيض
والطبعي أعز باعتبار من للطلقة فلا يلزم
تقسيم الشيء الى نفسه والى غيره اعلم ان المنطق
من العقولات الثانية ومن ثم لم يذهب

منطق وطبعي وعقل ثل الطبعي له اعتبارات
ثلاثة بشرط لا شيء وبشرط شيء وبشرط
مخلوطة ولا بشرط شيء وبشرط مطلقة وهي من
حيث هي ليست موجودة ولا معدومة ولا شيء
من العوارض في هذا المراتبة أرتفع النقيض
والطبعي أعز باعتبار من للطلقة فلا يلزم
تقسيم الشيء الى نفسه والى غيره اعلم ان المنطق
من العقولات الثانية ومن ثم لم يذهب

(Faint handwritten notes at the bottom of the page)

المتفلسفين الى أن الوجود هو الهوية قد

البیطة والكلیات منزهات عقلية

ولیت شعری اذ آکان زید شایسته

من كل وجه ولو حظ اليه من حيث هو هو
 بجنت لا يكون فيه كثره ۱۳
 لك من حيث نفسك ۱۴

من غير نظر الى مشاركات ومتبائنات حتى

عن الوجود والعدم كيف يتصور منه انتزاع

صَوْرٌ مُتَخَايِرَةٌ فَلَا بُدَّ لَهُمْ مِنَ الْقَوْلِ بِأَنَّ

للبيط الحقيقى فى مرتبة تقويمه وخصاله

[illegible][illegible]

1. مجلس
 2. مجلس
 3. مجلس
 4. مجلس
 5. مجلس
 6. مجلس
 7. مجلس
 8. مجلس
 9. مجلس
 10. مجلس
 11. مجلس
 12. مجلس
 13. مجلس
 14. مجلس
 15. مجلس
 16. مجلس
 17. مجلس
 18. مجلس
 19. مجلس
 20. مجلس
 21. مجلس
 22. مجلس
 23. مجلس
 24. مجلس
 25. مجلس
 26. مجلس
 27. مجلس
 28. مجلس
 29. مجلس
 30. مجلس
 31. مجلس
 32. مجلس
 33. مجلس
 34. مجلس
 35. مجلس
 36. مجلس
 37. مجلس
 38. مجلس
 39. مجلس
 40. مجلس
 41. مجلس
 42. مجلس
 43. مجلس
 44. مجلس
 45. مجلس
 46. مجلس
 47. مجلس
 48. مجلس
 49. مجلس
 50. مجلس
 51. مجلس
 52. مجلس
 53. مجلس
 54. مجلس
 55. مجلس
 56. مجلس
 57. مجلس
 58. مجلس
 59. مجلس
 60. مجلس
 61. مجلس
 62. مجلس
 63. مجلس
 64. مجلس
 65. مجلس
 66. مجلس
 67. مجلس
 68. مجلس
 69. مجلس
 70. مجلس
 71. مجلس
 72. مجلس
 73. مجلس
 74. مجلس
 75. مجلس
 76. مجلس
 77. مجلس
 78. مجلس
 79. مجلس
 80. مجلس
 81. مجلس
 82. مجلس
 83. مجلس
 84. مجلس
 85. مجلس
 86. مجلس
 87. مجلس
 88. مجلس
 89. مجلس
 90. مجلس
 91. مجلس
 92. مجلس
 93. مجلس
 94. مجلس
 95. مجلس
 96. مجلس
 97. مجلس
 98. مجلس
 99. مجلس
 100. مجلس

[illegible]

قصيدة أو تفسير أو الثاني اللفظي والأول

الحق في حقها

فان علم وجوده افرج مجس الحقيقة والا

فحسب الامر ولا بد ان يكون اللوح احاطا به

المساوی، وفاتہ، الوضوء، شکوفہ اور

فم

يجب الصلوة والاعمال الصالحة بالانعم
لله على ما كان

والاخص التعريف بالمثال تعريف بالمسألة

المغصّة والحق جازة بالأعم وهو حدّ إن

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

الحقيقى عسيران الجسر

[illegible][illegible]

[illegible]

العام والفصل بالخاصة والفرق من

الغواض ثم ههنا مباحث الاول ان

الجنس وان كان مبهما لكن الذهن قد خلق

لله من حيث التعقل وجودا مفردا واضاف

اليه زيادة لعل انه معناه خارج لا حقه

بل قید الاجل قصیدہ و تعینہ منہا فیہ
 فی قصیدہ الجملہ

فإذا صار محصلا لم يكن شيئا آخر فالقصر

ليس يغدر بل يحقه فاذا نظرت الى
 شمس الصبح لم تجز
 وكم من كس فقه حيا

[illegible]

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل أن يهدينا إلى صراط مستقيم

۱۔ حضرت علیؓ سے
 ۲۔ حضرت ابراہیمؓ سے
 ۳۔ حضرت اسماعیلؓ سے
 ۴۔ حضرت یوسفؓ سے
 ۵۔ حضرت موسیٰؓ سے
 ۶۔ حضرت داؤدؓ سے
 ۷۔ حضرت سلیمانؓ سے
 ۸۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۹۔ حضرت یونسؓ سے
 ۱۰۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۱۱۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۱۲۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۱۳۔ حضرت یونسؓ سے
 ۱۴۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۱۵۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۱۶۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۱۷۔ حضرت یونسؓ سے
 ۱۸۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۱۹۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۲۰۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۲۱۔ حضرت یونسؓ سے
 ۲۲۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۲۳۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۲۴۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۲۵۔ حضرت یونسؓ سے
 ۲۶۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۲۷۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۲۸۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۲۹۔ حضرت یونسؓ سے
 ۳۰۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۳۱۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۳۲۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۳۳۔ حضرت یونسؓ سے
 ۳۴۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۳۵۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۳۶۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۳۷۔ حضرت یونسؓ سے
 ۳۸۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۳۹۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۴۰۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۴۱۔ حضرت یونسؓ سے
 ۴۲۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۴۳۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۴۴۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۴۵۔ حضرت یونسؓ سے
 ۴۶۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۴۷۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۴۸۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۴۹۔ حضرت یونسؓ سے
 ۵۰۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۵۱۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۵۲۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۵۳۔ حضرت یونسؓ سے
 ۵۴۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۵۵۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۵۶۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۵۷۔ حضرت یونسؓ سے
 ۵۸۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۵۹۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۶۰۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۶۱۔ حضرت یونسؓ سے
 ۶۲۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۶۳۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۶۴۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۶۵۔ حضرت یونسؓ سے
 ۶۶۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۶۷۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۶۸۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۶۹۔ حضرت یونسؓ سے
 ۷۰۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۷۱۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۷۲۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۷۳۔ حضرت یونسؓ سے
 ۷۴۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۷۵۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۷۶۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۷۷۔ حضرت یونسؓ سے
 ۷۸۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۷۹۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۸۰۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۸۱۔ حضرت یونسؓ سے
 ۸۲۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۸۳۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۸۴۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۸۵۔ حضرت یونسؓ سے
 ۸۶۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۸۷۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۸۸۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۸۹۔ حضرت یونسؓ سے
 ۹۰۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۹۱۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۹۲۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۹۳۔ حضرت یونسؓ سے
 ۹۴۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۹۵۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۹۶۔ حضرت عیسیٰؓ سے
 ۹۷۔ حضرت یونسؓ سے
 ۹۸۔ حضرت زکریاؓ سے
 ۹۹۔ حضرت یحییٰؓ سے
 ۱۰۰۔ حضرت عیسیٰؓ سے

الحمد وجدته مؤلفاً من عدة معان

لئے ترکیبیں و نصیحتیں *

كل منها كالدرة المدثورة غير الخرسية

من الاعتبار فهذا كثره ^{٤٣} بالفعل ^{٤٤} فلا يحل

الحسن بن علي بن الحسين

أحدنا على الأخرى وعلى الجميع وليس

معنى الحدود

اے اختیار اکثر ۱۱

المعقول لكن اذ الوحظ الى اجماع احد ههنا

فقيد بالآخر منزه فيه ووصف توصيفا

۱۰۰

لأجل التحصيل والتقويم كان شيئاً آخر

1992

[illegible]

۱- در صورتی که در این کتاب
 ۲- در صورتی که در این کتاب
 ۳- در صورتی که در این کتاب
 ۴- در صورتی که در این کتاب
 ۵- در صورتی که در این کتاب
 ۶- در صورتی که در این کتاب
 ۷- در صورتی که در این کتاب
 ۸- در صورتی که در این کتاب
 ۹- در صورتی که در این کتاب
 ۱۰- در صورتی که در این کتاب

Handwritten marginal notes at the top of the page, written in Arabic script.

Handwritten marginal notes on the left side of the page, written in Arabic script.

موديا الى الصورة الوحداية التي للمحدود
 وكسابها مثلا الحيوان الناطق في
 تحديد الانسان يفهم منه الشيء الواحد
 هو بعينه الحيوان الذي ذلك الحيوان
 بعينه الناطق كما ان العقل الحلي يفيد
 الصورة الاتحادية التي للموضوع مع المحول
 في الخارج الا ان هناك تركيبا خديشا
 ففي حكموهما تركيبا تقيدى يفيد

Handwritten marginal notes on the right side of the page, written in Arabic script.

Handwritten marginal notes at the bottom of the page, written in Arabic script.

تصور الاتحاد فقط في مجموع التصولات المتعلقة

بأجزاء تفصيلا هو الحد الموصل إلى

التصور الواحد المتعاقب بجميع الأجزاء إجمالاً

وہوالمجدودفانبدفعشائرازے

ان تعرف الماهية اما بنفسها او بجميع

اجزائها وهو نفسها فالتعريف محصيل

الحاصل أو بالعوارض ولا علم بالحقيقة

لا العلم بالدين والعواض لا تعطيه

تصور الاتحاد فقط مجموع التصولات المتعلقة
بالاجزاء تفصيلا هو الحد الموصل الى
التصور الواحد المتعاقب بجميع الاجزاء اجلا
وهو الحد ودون تدفع شات الرائى
ان تعريف الماهية اما بنفسها او بجميع
اجزائها وهو نفسا فالتعريف متصل
الحاصل وبالعروض ولا علم بالحقيقة
الا لعلم بالكنه والعروض لا تطبه

هذا هو اللفظ الموضوع لمعنى تحت لفظه
 يقصد اثباته بالدليل في علم اللغة فمن
 قال انه من المطالب التصديقية لم يفرق
 بينه وبين البحث اللفظي للغوى الشا
 ان مثل المعرف كمثل نقاش نقاش شجلا
 في الوجود فالتعريف تصويري تحت لاحد فوه
 فلا يتوجه عليه شئ من المتوع نعم
 هناك احكام ضمنية مثل دعوى

هل هذا اللفظ موضوع لمعنى تحت لفظه
 يقصد اثباته بالدليل في علم اللغة فمن
 قال انه من المطالب التصديقية لم يفرق
 بينه وبين البحث اللفظي للغوى الشا
 ان مثل المعرف كمثل نقاش نقاش شجلا
 في الوجود فالتعريف تصويري تحت لاحد فوه
 فلا يتوجه عليه شئ من المتوع نعم
 هناك احكام ضمنية مثل دعوى

هذا هو اللفظ الموضوع لمعنى تحت لفظه
 يقصد اثباته بالدليل في علم اللغة فمن
 قال انه من المطالب التصديقية لم يفرق
 بينه وبين البحث اللفظي للغوى الشا
 ان مثل المعرف كمثل نقاش نقاش شجلا
 في الوجود فالتعريف تصويري تحت لاحد فوه
 فلا يتوجه عليه شئ من المتوع نعم
 هناك احكام ضمنية مثل دعوى

[illegible]

الحديثة والمفهومية والاطراء والاعكام
 المغيرة ذلك فيجوز منع تلك الاحكام
 من لى الحديث غير
 كثر العلماء اجمعوا على ان منع التعريفات
 لا يجوز فكانه شريعة تنسخ قبل العمل
 بها نعم ينقض بابطال الطرد والعكس مثله

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

والمعارضة انما تتصور في الحدود
الحقيقية اذ حقيقة الشئ لا يكون
الا واحدا بخلاف الرسوم ^{الارباب المحمول} الرابع
اللفظ المفرد لا يدل على التفصيل
اصلا ولا الجازم تحقق قضية احادية
ومن ههنا قالوا المفرد اذا عرفت
لشئ ما بل هو المفرد لا يدل على تفصيل ^{لشئ ما بل هو المفرد لا يدل على تفصيل} صلا
بمركب تعريفا لفظيا لم يكن
التفصيل المستفاد من ذلك المركب

[illegible]

۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷

الحكم منه اجمالي وهو انكشاف الاتحاد بين الامرين دفعة واحدة ومنه تفصيلي وهو المنطقي الذي يستدعي صوراً متعددة مفصلة والنسبة انما تدخل في تعاون الحكم بالتبعية لانها من المعاني الخفية التي لا تلاحظ بالاستقلال انما هي مرآة ملأ حطة

التصديق

الحكم منه اجمالي وهو انكشاف الاتحاد بين
 الامرين دفعة واحدة ومنه تفصيلي وهو
 المنطقي الذي يستدعي صوراً متعددة
 مفصلة والنسبة انما تدخل في تعاون الحكم
 بالتبعية لانها من المعاني الخفية التي لا تلاحظ
 بالاستقلال انما هي مرآة ملأ حطة

الحكم منه اجمالي وهو انكشاف الاتحاد بين الامرين دفعة واحدة ومنه تفصيلي وهو المنطقي الذي يستدعي صوراً متعددة مفصلة والنسبة انما تدخل في تعاون الحكم بالتبعية لانها من المعاني الخفية التي لا تلاحظ بالاستقلال انما هي مرآة ملأ حطة

الحكم منه اجمالي وهو انكشاف الاتحاد بين الامرين دفعة واحدة ومنه تفصيلي وهو المنطقي الذي يستدعي صوراً متعددة مفصلة والنسبة انما تدخل في تعاون الحكم بالتبعية لانها من المعاني الخفية التي لا تلاحظ بالاستقلال انما هي مرآة ملأ حطة

هذا هو الحق الذي لا ريب فيه ان الحكماء قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة
 والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة

والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة
 والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة

حال الطرفين بل انما يتعلق الحكم حقيقة
 له الطرفان بل انما يتعلق الحكم حقيقة
بمقدار الهيئة التركيبية وهو الاتحاد مثلاً
 بمقدار الهيئة التركيبية وهو الاتحاد مثلاً
فتدبر ثم القضية يتم بامور ثلاثة ثالثها
 فتدبر ثم القضية يتم بامور ثلاثة ثالثها
نسبة اخبارية حاشكية ومن ههنا
 نسبة اخبارية حاشكية ومن ههنا
يستبين ان الظن اذ كان بسيطاً ولا لاصاً
 يستبين ان الظن اذ كان بسيطاً ولا لاصاً
اجزاء القضية هناك اربعة والمتأخرون
 اجزاء القضية هناك اربعة والمتأخرون
نزعوا ان الشك متعلق بالنسبة التقيدية
 نزعوا ان الشك متعلق بالنسبة التقيدية
وهي مورد الحكم ويسمونها النسبة بين بين
 وهي مورد الحكم ويسمونها النسبة بين بين

والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة
 والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة
 والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة

والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة
 والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة
 والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة والذين قد اختلفوا في معرفة ما هي الالهة التي هي في الحقيقة

[illegible]

۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴

مجلس شورای اسلامی
جمهوری اسلامی ایران

الحكاية واحتمالها الوفاء نعم التضايكا

أو فائدة مقدم على الإيقاع والقضية ليست
 منتظرة التحصيل بعد هذا باعتبار أن الإيقاع
 بالوقوع مما لا يدخل له في تحصيل هذه
 القضية فالحق أن قواما زيدا هو قائم
 قضية على كل تقدير فإنما يفي به عن محتملا
 لمصدق والكذب ففي الشك انما الرد
 في مطابقة الحكاية لا في احصل
 الحكاية واحتمالها لهما نعم القضايا

[illegible]

والاقتضية ويسمى المحكوم عليه موضوعا

ثنائية ودرمباذکرت قسمی ثلاثية
 فالمذكور وان كان اداة لكنه ربما كان
 في قالب الاسم كرويسی لرابطة غير زانية
 واستن في اليونانية واست في الفارسية
 منها وربما كان في قالب الكلمة كوان
 ويسمى لرابطة زانية والقضية ان حكم
 فيها بثبوت شئ لشيئ او نفيه عنه فحلية
 والاشرطية ويسمى المحكوم عليه موضوعا

[illegible]

وَمَقْدُّهُ مَا لِلْحُكُومِ بِهِ مَحْمُولًا وَتَالِيًا أَعْلَمُ

ان مذهب المنطقيين ان الحكم في الشرطية

بين المقدم والتالى ومذهب اهل العربية

انه في الجزاء والشرط قيد للسند بمزلة

الحال والظروف كذا في المفتاح قال السيّد

الاول هو الحق للقطاع بصندوق الشرطة

مع کذب انسان و الواقع کقولنا ان کار

زبد الجواهر فی معرفت اویسیان و شریکان

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

هو التالي لم يتصور صدق ما مع كذب به ضرور
استلزام انتفاء المطلق انتفاء المقيد قال
العلامة الدواني كذب التباي في جميع الاوقات
الواقعية لا يلزم منه كذبه في الاوقات
المتقديرية فالناهيية في جميع الاوقات
قدر في احكامية زيد ثابتة له وان كانت
بحسب الاوقات الواقعية مسلوقة عنه
الزائد في زينة ثم في ظني لم يكن كذا بيان

کتاب: حوالی عدمیہ

خلفو بعادھیا ذلک یعول لوکان سراط
لے بعد سوتیہ لے سترام الزکوہ واصلی حد ۱۱

وتشبهوا بذلك في مواضع عديدة منها في جواب
المغالطة العامة الورود المشهورة من ان
المدعى ثابت والافقيضة ثابت وكلما كان
نقيضه ثابتا كان شيء من الاشياء ثابتا
فكلما لم يكن المدعى ثابتا كان شيء من الاشياء
ثابتا وتنعكس بعكس النقيض الى القول انما لم يكن
شيء من الاشياء ثابتا كان المدعى ثابتا
خلف بعد تهيه ذلك نقول لو كان الشئ ط

في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان
 في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان
 في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان

قيد للسند في الجزاء لزم اجتماع التقيضين
 فيما اذا كان المقدم ملزوما للماضي فان قولنا
 زيد قائم في وقت عدم ثبوت شئ من
 الاشياء يناقض قولنا زيد ليس بقائم في
 ذلك الوقت وذلك بدعي اما اذا كان الحكم
 في الشرطية بالاتصال بين النسبتين
 فلا يلزم ذلك فان تقيص الاتصال فله وجود
 اتصال اخر اي اتصال كان فهذا المطلقين هو

في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان
 في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان
 في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان

في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان
 في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان
 في هذا الموضع من الكتاب
 قد مر اننا قد بينا ان

بسم الله الرحمن الرحيم

فصل الموضوع ان كان جزئيا بالقضية

شخصية ومخصوصة وان كان كلياً فان

حكم عليه بالزيادة شرط فمثلة عند

القدماء وان حكم عليه بشرط الوحدة

الذهنية فطبيعية وان حكم فيها على افراد

فان يمين فيها كمية الافراد فمخصوصة

ومسورة ومآله البيان يسمى سوراً وقد يكم

السور في جانب المحمول افسى القضية منحرفة

بسم الله الرحمن الرحيم
 في بيان ما هو الموضوع
 في القضايا من حيث
 كونه كلياً او جزئياً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً

بسم الله الرحمن الرحيم
 في بيان ما هو الموضوع
 في القضايا من حيث
 كونه كلياً او جزئياً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم
 في بيان ما هو الموضوع
 في القضايا من حيث
 كونه كلياً او جزئياً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً

بسم الله الرحمن الرحيم
 في بيان ما هو الموضوع
 في القضايا من حيث
 كونه كلياً او جزئياً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم
 في بيان ما هو الموضوع
 في القضايا من حيث
 كونه كلياً او جزئياً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً
 او كلياً ومخصوصاً

د. محمد صالح المنجد

[Handwritten signature]

والتحقيق في هذه المسألة
يحتاج إلى دراسة دقيقة
لأنه من غير الواضح
ما إذا كانت هذه
الأمثلة هي نفسها
التي ذكرها المؤلف
في كتابه الأول

وان لم يتبين فمهجلة عند المتأخرين ومن^ه

ثم قالوا انما نلزم الجزئية اعلم ان

مذهب اهل التحقيق ان الحكم في المحصورة

على نفس الحقيقة لأنها الحاصلة في الذهن

حَقِيقَةُ وَالْجَرِيئَاتِ مُعَلَّوَةٌ بِالْعَرَضِ فَلَيْسَتْ

حکومت علیہ الزکات ورمایۃ اعلیٰ اس

لو كان كذلك لاقضى الإيجاب وجود الحقيقة

حقيقة فان الميثاق هو المحكوم عليه حقيقة

[illegible]

وہی ہے جو ان کے لئے ہے۔

مع انها قد تكون علمية بل سلبية فالحق
 ان الافراد وان كانت معلومة بالوجه لكنها
 تحكم عليها حقيقة الا ترى الى الوضع العام
 والموضوع له الخاص فان المعلوم بالوجه هو
 الموضوع له حقيقة فالجواب ان مفاد
 الایجاب مطلقا هو الثبوت مطلقا فكل حكم
 ثابت للافراد ثابت للطبيعة في الجملة اما انه لما ذا
 اولاً وبالذات للطبيعة اول الفرز مفهوم مراد

مع انها قد تكون علمية بل سلبية فالحق
 ان الافراد وان كانت معلومة بالوجه لكنها
 تحكم عليها حقيقة الا ترى الى الوضع العام
 والموضوع له الخاص فان المعلوم بالوجه هو
 الموضوع له حقيقة فالجواب ان مفاد
 الایجاب مطلقا هو الثبوت مطلقا فكل حكم
 ثابت للافراد ثابت للطبيعة في الجملة اما انه لما ذا
 اولاً وبالذات للطبيعة اول الفرز مفهوم مراد

٤٥

مع انها قد تكون علمية بل سلبية فالحق
 ان الافراد وان كانت معلومة بالوجه لكنها
 تحكم عليها حقيقة الا ترى الى الوضع العام
 والموضوع له الخاص فان المعلوم بالوجه هو
 الموضوع له حقيقة فالجواب ان مفاد
 الایجاب مطلقا هو الثبوت مطلقا فكل حكم
 ثابت للافراد ثابت للطبيعة في الجملة اما انه لما ذا
 اولاً وبالذات للطبيعة اول الفرز مفهوم مراد

مع انها قد تكون علمية بل سلبية فالحق
 ان الافراد وان كانت معلومة بالوجه لكنها
 تحكم عليها حقيقة الا ترى الى الوضع العام
 والموضوع له الخاص فان المعلوم بالوجه هو
 الموضوع له حقيقة فالجواب ان مفاد
 الایجاب مطلقا هو الثبوت مطلقا فكل حكم
 ثابت للافراد ثابت للطبيعة في الجملة اما انه لما ذا
 اولاً وبالذات للطبيعة اول الفرز مفهوم مراد

مع انها قد تكون علمية بل سلبية فالحق
 ان الافراد وان كانت معلومة بالوجه لكنها
 تحكم عليها حقيقة الا ترى الى الوضع العام
 والموضوع له الخاص فان المعلوم بالوجه هو
 الموضوع له حقيقة فالجواب ان مفاد
 الایجاب مطلقا هو الثبوت مطلقا فكل حكم
 ثابت للافراد ثابت للطبيعة في الجملة اما انه لما ذا
 اولاً وبالذات للطبيعة اول الفرز مفهوم مراد

[illegible][illegible]

•

ع
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
الطيب الطاهر
وآله الطيبين الطاهرين
عليهم السلام
أجمعين
ع

19

وعن الحمل ^ببب والأشهر ^ببب المتلفظ ^بببهما
اسما مركبا ^ببب كالمقطعات ^ببب القرآنية ^ببب ويدل
على ذلك ^ببب أنهم ^ببب يعرفون ^ببب بالجيم ^ببب والجمية ^ببب
والباء ^ببب والباءية ^ببب وبالجمله ^ببب اذا ارادوا
التعبير ^ببب عن ^ببب الموجبة ^ببب الكلية ^ببب مثلا ^ببب ا ج راء ^ببب
للاحكام ^ببب مجردوها ^ببب عن ^ببب المواد ^ببب دفعا ^ببب
لتهوم ^ببب الانحصار ^ببب وقالوا ^ببب اكل ^ببب كل ^ببب ج ^ببب ب
فها ^ببب اربعة ^ببب امور ^ببب فلنحقق ^ببب احكامها ^ببب في

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

دوسرو انقضی
خارج کا ختم و
تو کہ قاعدہ

[Handwritten signature]

[illegible]

۱۔ اعلیٰ درجہ کی تعلیم حاصل کرنا
 ۲۔ اعلیٰ درجہ کی ملازمت حاصل کرنا
 ۳۔ اعلیٰ درجہ کی کمائی حاصل کرنا
 ۴۔ اعلیٰ درجہ کی زندگی گزارنا
 ۵۔ اعلیٰ درجہ کی شہرت حاصل کرنا
 ۶۔ اعلیٰ درجہ کی ترقی حاصل کرنا
 ۷۔ اعلیٰ درجہ کی خوشحالی حاصل کرنا
 ۸۔ اعلیٰ درجہ کی عزت حاصل کرنا
 ۹۔ اعلیٰ درجہ کی احترام حاصل کرنا
 ۱۰۔ اعلیٰ درجہ کی فخر حاصل کرنا

الثاني ان ج لا نعني به ما حقيقة ج ولا ما هو
موصوف به بل اعجم منهما وهو ما يصدق
عليه من الافراد وتلك الافراد قد
تكون حقيقة كالافراد الشخصية والنوعية
وقد تكون اعتبارية كالحیوان الجنس فانه
اخص من مطلق الحيوان الا ان المتعارف
في الاعتبار القسم الاول ثم الفارابي اعتبر
صدق عنوان الموضوع على ذاته بالامكان

[illegible]

وقد تكون اعتبارية كالحیوان المجنس فإنه
 اخص من مطلق الحيوان الا ان المتعارف
 في الاعتبار القسم الاول ثم الفارابي اعتبر
 صدق عنوان الموضوع على ذاته بالامكان

افزاده خانه به هر
آن صاحب خانه

[Handwritten signature]

١٠
 حتى يدخل في كل اسود الرومي والشبه
 لما وجد له مخالف العرف واللغة اعتبر
 صدقه عليه بابا للفعل في الوجود الخارجي او
 في الفضل الذهني بمعنى ان العقل يعتبر
 اتصافا بآب ان وجودها بالفعل في نفس الامر
 يكون كذا اسواء وجد اوله يوجد فالذات
 الخالية عن السواد دائما لا تدخل في
 كل اسود على لرى الشيخ ومن قال

حتى يدخل في كل اسود الرومي والشبه
 لما وجد له مخالف العرف واللغة اعتبر
 صدقه عليه بابا للفعل في الوجود الخارجي او
 في الفضل الذهني بمعنى ان العقل يعتبر
 اتصافا بآب ان وجودها بالفعل في نفس الامر
 يكون كذا اسواء وجد اوله يوجد فالذات
 الخالية عن السواد دائما لا تدخل في
 كل اسود على لرى الشيخ ومن قال

١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

١٠١
 ١٠٢
 ١٠٣
 ١٠٤
 ١٠٥
 ١٠٦
 ١٠٧
 ١٠٨
 ١٠٩
 ١١٠
 ١١١
 ١١٢
 ١١٣
 ١١٤
 ١١٥
 ١١٦
 ١١٧
 ١١٨
 ١١٩
 ١٢٠
 ١٢١
 ١٢٢
 ١٢٣
 ١٢٤
 ١٢٥
 ١٢٦
 ١٢٧
 ١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

يدخولها على راي فقد غلط من قلة تدبره
 في بعض عباراته نعم الذات المعدومة
 التي هي اسود بالفعل بعد الوجود
 داخله فيه التمثال لجل اتحاد المتغايرين
 في خم من التعقل بحسب نحو اخر من الوجود
 اتحاد ابالذات او بالعرض وهو اما ان يعني
 به ان الموضوع بعينه المحمول فيسه
 الحمل الاولى وقد يكون نظريا ايضا وتقتصر

لا بد من تدبره في بعض عباراته نعم الذات المعدومة التي هي اسود بالفعل بعد الوجود داخله فيه التمثال لجل اتحاد المتغايرين في خم من التعقل بحسب نحو اخر من الوجود اتحاد ابالذات او بالعرض وهو اما ان يعني به ان الموضوع بعينه المحمول فيسه الحمل الاولى وقد يكون نظريا ايضا وتقتصر

عليها بالاشتراك اعلم ان كل مفهوم يحمل
 على نفسه بالحمل الاول ومن ههنا تتمتع
 سلب الشيء عن نفسه بحال ثمر طائفة من
 المفهومات تحمل على نفسها اتحادا شاعرا كالمفهوم
 والممكن العام ونحوهما وطائفة لا تحمل على
 نفسه باذات الحمل بل يحمل عليها نقائضا
 كالجزئي واللا مفهوم ومن ههنا اعتبر في
 التفاضل اتحاد نحو الحمل فوق الوحدات

هذا هو الحمل المشترك
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد

عقود

هذا هو الحمل المشترك
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد

عقود

هذا هو الحمل المشترك
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد

هذا هو الحمل المشترك
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد
 وهو الذي لا ينفك عن
 المفهوم الواحد

الموضوع بان يكون ذاتيا او وصفا قائما به
او منتزعا بلا اضافة او اضافة قبيوت
زوجية الخمسة لا يستلزم قولنا الخمسة
نروج الرابع وفيه نكات الاولى
ثبوت شئ لشي في ظرف فرع فعلية ثابت
له ومستلزم لثبوت في ذلك الطرف فيه
ما ثبت لا مخرج من محقق وهي الذهنية او
مقدر وهي الحقيقية الذهنية او امر خارج

هذا الموضوع بان يكون ذاتيا او وصفا قائما به
او منتزعا بلا اضافة او اضافة قبيوت
زوجية الخمسة لا يستلزم قولنا الخمسة
نروج الرابع وفيه نكات الاولى
ثبوت شئ لشي في ظرف فرع فعلية ثابت
له ومستلزم لثبوت في ذلك الطرف فيه
ما ثبت لا مخرج من محقق وهي الذهنية او
مقدر وهي الحقيقية الذهنية او امر خارج

هذا الموضوع بان يكون ذاتيا او وصفا قائما به
او منتزعا بلا اضافة او اضافة قبيوت
زوجية الخمسة لا يستلزم قولنا الخمسة
نروج الرابع وفيه نكات الاولى
ثبوت شئ لشي في ظرف فرع فعلية ثابت
له ومستلزم لثبوت في ذلك الطرف فيه
ما ثبت لا مخرج من محقق وهي الذهنية او
مقدر وهي الحقيقية الذهنية او امر خارج

هذا الموضوع بان يكون ذاتيا او وصفا قائما به
او منتزعا بلا اضافة او اضافة قبيوت
زوجية الخمسة لا يستلزم قولنا الخمسة
نروج الرابع وفيه نكات الاولى
ثبوت شئ لشي في ظرف فرع فعلية ثابت
له ومستلزم لثبوت في ذلك الطرف فيه
ما ثبت لا مخرج من محقق وهي الذهنية او
مقدر وهي الحقيقية الذهنية او امر خارج

هذا الموضوع بان يكون ذاتيا او وصفا قائما به
او منتزعا بلا اضافة او اضافة قبيوت
زوجية الخمسة لا يستلزم قولنا الخمسة
نروج الرابع وفيه نكات الاولى
ثبوت شئ لشي في ظرف فرع فعلية ثابت
له ومستلزم لثبوت في ذلك الطرف فيه
ما ثبت لا مخرج من محقق وهي الذهنية او
مقدر وهي الحقيقية الذهنية او امر خارج

[illegible][illegible]

محقق وهي الخارجية أو مقدر وهى
الحقيقية الخارجية أو مطلقا وهى الحقيقية على
الاطلاق كالتقاضي الهندسية والحسابية
واما السلب فلا يستدعى وجود الموضوع بل
قد يصدق بانقائه نعم تحقق مفهوم السالبة
فى الذهن لا يكون الوجود فيه حال الحكم
فقط **النتيجة** الحال من حيث هو محال ليس
لصورة فى العقل فهو معدوم وهذا

(Vertical Persian script)

۱۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۲۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۳۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۴۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۵۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۶۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۷۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۸۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۹۔ اہل بیت علیہم السلام
 ۱۰۔ اہل بیت علیہم السلام

١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

[Faint, illegible handwritten text]

[illegible]

في نفس الامر لا يذهب عليك ان يلزِم ان
 يكون ثبوت الصفة انزيدا من ثبوت
 الموصوف فان امتناع تحقق في نفس الامر
 بخلاف الافراد فتدبر الثالثة الاتصاف
 الانضمامي يستدعي تحقق الحاشيتين في
 ظرف الاتصاف بخلاف الانتراعي بل
 يستدعي ثبوت الموصوف فقط فمطلق
 الاتصاف لا يستدعي ثبوت الصفة في ظرفه واما مطلق

Handwritten notes in Persian script, likely a continuation of the manuscript's commentary or a separate entry.

[illegible]

معدولة الموضوع أو معدولة الجمل أو

(Handwritten notes in Urdu script at the bottom of the page)

[illegible]

المواد والدال عليها الجحمة وما اشتملت عليها
تسمى موجهة وباعية بسيطة كانت حقيقتها
ايجابا فقط او سلبا فقط ومركبة ان كانت
طتممة منها والعبرة في التسمية للجبر الاول
والا فمطلقة ومهصلة من حيث الجحمة وهي
ان وافقت المادة صدقت القضية والا كانت
والتحقيق ان المواد الحثية هي الجحومات
المنطقية وقيل انها غيرهما والا لكانت لغازم

هذا هو الجبر الاول وهو الجبر البسيط وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة

وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة

وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة

وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة

وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة

وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة
وهو الجبر الذي لا يشتمل على اكثر من مادة واحدة

انفكالك النسبة مطلقا فضرورية مطلقة او
 مادام الوصف فمشرطة عامة او في وقت
 معين فوقتية مطلقة او غير معين فمنشئة
 مطلقة او بعدم انفكالكها مطلقا فذاتية
 مطلقة او مادام الوصف فعرفية عامة
 او بفعلية فمطلقة عامة او بعدم استحالة
 فممكنة عامة او بعدم استحالة الطرفين
 فمسلنة خاصة ولا فرق بين الايجاب والسلب

انفكالك النسبة مطلقا فضرورية مطلقة او
 مادام الوصف فمشرطة عامة او في وقت
 معين فوقتية مطلقة او غير معين فمنشئة
 مطلقة او بعدم انفكالكها مطلقا فذاتية
 مطلقة او مادام الوصف فعرفية عامة
 او بفعلية فمطلقة عامة او بعدم استحالة
 فممكنة عامة او بعدم استحالة الطرفين
 فمسلنة خاصة ولا فرق بين الايجاب والسلب

فيا الانى اللفظ وقد اعتبر تقييد العتق
 والعتق تين المطلقتين بالادوام الثالثة
 قسمي الشروط الخاصة والعرة الخاصة
 والوقية والمنشرة وتقييد المطلقة
 العامة باللا ضرورة والادوام الذاتيين
 قسمي الوجودية اللازمة والوجعية
 الادائمة وهي المطلقة الاسكندية
 تكملة فيها مباحث الاول اشهر

فيا الانى اللفظ وقد اعتبر تقييد العتق
 والعتق تين المطلقتين بالادوام الثالثة
 قسمي الشروط الخاصة والعرة الخاصة
 والوقية والمنشرة وتقييد المطلقة
 العامة باللا ضرورة والادوام الذاتيين
 قسمي الوجودية اللازمة والوجعية
 الادائمة وهي المطلقة الاسكندية
 تكملة فيها مباحث الاول اشهر

فيا الانى اللفظ وقد اعتبر تقييد العتق
 والعتق تين المطلقتين بالادوام الثالثة
 قسمي الشروط الخاصة والعرة الخاصة
 والوقية والمنشرة وتقييد المطلقة
 العامة باللا ضرورة والادوام الذاتيين
 قسمي الوجودية اللازمة والوجعية
 الادائمة وهي المطلقة الاسكندية
 تكملة فيها مباحث الاول اشهر

[illegible]

تعريف الضرورية المطلقة بأنها التي تحكم
فيها ضرورة ثبوت المحمول للموضوع أو
عكسها مادام ذات الموضوع موجودة وفيه
من جبهتين الأولى أنه إذا كان المحمول
هو الوجود لزم عدم منافات الضرورية
للامكان الخاص وأحيث بالفرق بين
الضرورة في زمان الوجود وبينه بأشراطه
وأورد أنه يلزم حصرها في الأزل لئلا يتغير

۹۹
 ۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰

التي تحكم فيها ضرورة النسبة انزلاً وأبداً
 فلا تكون اعم لانه لما لم يجب وجود الموضوع
 لم يجب له شئ في وقت وجوده ونقض
 بثبوت الذاتيات فانه ضروري للذات
 دائماً لا بشرط الوجود والا كانت حيوانية
 الانسان مجعولة فافهم الثاني السلب مادم
 الوجود لا يصدق بدون فلا يكون
 السالبة اعم ويلزم ان لا يصدق لاشئ

التي تحكم فيها ضرورة النسبة انزلاً وأبداً
 فلا تكون اعم لانه لما لم يجب وجود الموضوع
 لم يجب له شئ في وقت وجوده ونقض
 بثبوت الذاتيات فانه ضروري للذات
 دائماً لا بشرط الوجود والا كانت حيوانية
 الانسان مجعولة فافهم الثاني السلب مادم
 الوجود لا يصدق بدون فلا يكون
 السالبة اعم ويلزم ان لا يصدق لاشئ

التي تحكم فيها ضرورة النسبة انزلاً وأبداً
 فلا تكون اعم لانه لما لم يجب وجود الموضوع
 لم يجب له شئ في وقت وجوده ونقض
 بثبوت الذاتيات فانه ضروري للذات
 دائماً لا بشرط الوجود والا كانت حيوانية
 الانسان مجعولة فافهم الثاني السلب مادم
 الوجود لا يصدق بدون فلا يكون
 السالبة اعم ويلزم ان لا يصدق لاشئ

التي تحكم فيها ضرورة النسبة انزلاً وأبداً
 فلا تكون اعم لانه لما لم يجب وجود الموضوع
 لم يجب له شئ في وقت وجوده ونقض
 بثبوت الذاتيات فانه ضروري للذات
 دائماً لا بشرط الوجود والا كانت حيوانية
 الانسان مجعولة فافهم الثاني السلب مادم
 الوجود لا يصدق بدون فلا يكون
 السالبة اعم ويلزم ان لا يصدق لاشئ

من العتقاء بانسان بالضرورة واجيب
 بان ما دام ظرف للثبوت الذي يتضمن السلب
 وحينئذ يجوز صدقها بانتفاء الموضوع وانتفاء
 المحمول اما في جميع الاوقات او بعضها نحو
 لا شئ من القمر منخسف بالضرورة وفيه انه
 يلزم ان لا ينافي الامكان فان كل قمر منخسف
 بالفعل فيصدق بالامكان ويحتمل ما قالوا
 ان السالبة الضرورية الانشائية والمطلقة

من العتقاء بانسان بالضرورة واجيب
 بان ما دام ظرف للثبوت الذي يتضمن السلب
 وحينئذ يجوز صدقها بانتفاء الموضوع وانتفاء
 المحمول اما في جميع الاوقات او بعضها نحو
 لا شئ من القمر منخسف بالضرورة وفيه انه
 يلزم ان لا ينافي الامكان فان كل قمر منخسف
 بالفعل فيصدق بالامكان ويحتمل ما قالوا
 ان السالبة الضرورية الانشائية والمطلقة

من العتقاء بانسان بالضرورة واجيب
 بان ما دام ظرف للثبوت الذي يتضمن السلب
 وحينئذ يجوز صدقها بانتفاء الموضوع وانتفاء
 المحمول اما في جميع الاوقات او بعضها نحو
 لا شئ من القمر منخسف بالضرورة وفيه انه
 يلزم ان لا ينافي الامكان فان كل قمر منخسف
 بالفعل فيصدق بالامكان ويحتمل ما قالوا
 ان السالبة الضرورية الانشائية والمطلقة

من العتقاء بانسان بالضرورة واجيب
 بان ما دام ظرف للثبوت الذي يتضمن السلب
 وحينئذ يجوز صدقها بانتفاء الموضوع وانتفاء
 المحمول اما في جميع الاوقات او بعضها نحو
 لا شئ من القمر منخسف بالضرورة وفيه انه
 يلزم ان لا ينافي الامكان فان كل قمر منخسف
 بالفعل فيصدق بالامكان ويحتمل ما قالوا
 ان السالبة الضرورية الانشائية والمطلقة

في قوله تعالى فان سلب الاعم لخص من سلب
 الرخص بالجملة يلزمه معا غير حدية لا تحق على
 المتدرب غاية ما يجاب به ان الوجوه من
 الحق والمقدروية ما فيها الثاني المشهور في
 تعريف الدائمة المطلقة ما حكمه في ابدام النسبة
 ذات الموضوع جملة وهذا شاك وهو انه يلزم ان
 لا ينافي الدوام الذاتي الاطلاقا والخاصية فيها
 الوجوه فلا يكون بينهما تناقض قبل في حله

فان سلب الاعم لخص من سلب
 الرخص بالجملة يلزمه معا غير حدية لا تحق على
 المتدرب غاية ما يجاب به ان الوجوه من
 الحق والمقدروية ما فيها الثاني المشهور في
 تعريف الدائمة المطلقة ما حكمه في ابدام النسبة
 ذات الموضوع جملة وهذا شاك وهو انه يلزم ان
 لا ينافي الدوام الذاتي الاطلاقا والخاصية فيها
 الوجوه فلا يكون بينهما تناقض قبل في حله

في قوله تعالى فان سلب الاعم لخص من سلب
 الرخص بالجملة يلزمه معا غير حدية لا تحق على
 المتدرب غاية ما يجاب به ان الوجوه من
 الحق والمقدروية ما فيها الثاني المشهور في
 تعريف الدائمة المطلقة ما حكمه في ابدام النسبة
 ذات الموضوع جملة وهذا شاك وهو انه يلزم ان
 لا ينافي الدوام الذاتي الاطلاقا والخاصية فيها
 الوجوه فلا يكون بينهما تناقض قبل في حله

في قوله تعالى فان سلب الاعم لخص من سلب
 الرخص بالجملة يلزمه معا غير حدية لا تحق على
 المتدرب غاية ما يجاب به ان الوجوه من
 الحق والمقدروية ما فيها الثاني المشهور في
 تعريف الدائمة المطلقة ما حكمه في ابدام النسبة
 ذات الموضوع جملة وهذا شاك وهو انه يلزم ان
 لا ينافي الدوام الذاتي الاطلاقا والخاصية فيها
 الوجوه فلا يكون بينهما تناقض قبل في حله

في الأصل الفرقة الثانية المجموع للزاد والواصف بخلاف الثانية وبينها عموم من وجه

المباد من التعريف يكون المحول مغايراً
للوجود فليس هناك دوام لدق اقول العقل
الفعال ليس بموجود بالفعل كاذب فيلزم
صدق نقيضه وهو دائمة مطلقة وهو الوجود
الثالث المشروطة العامة متارة تؤخذ بمحض
النسبة بشرط الوصف العنواني اخرى بمحضه متخالف
اوقات الوصف في الاول يجب ان يكون للوصف مدخل
في الضمير بخلاف الثانية ويبدو اعموم من وجه

منه و من الله و الى الله
 راجعون

[illegible]

الرابع ذهب قوم الى ان المكنة العامة

ليست قضية بالفعل لعدم اشتهارها على الحكم

فلم يمت موجه وذلك خطأ الا ترى ان الامكان كميته

النبة واصل النبة الثبوت نعود لك اضعف

المدايح ومن ثم قالوا ان الوجوب اقتناع

دالة على ثاقفة الرابطة والامكان على ضعفها للثبوت

بطرق الامكان نحو من الثبوت مطلقا غاية الامر

النبأ من عند الاطلاق هو الوقوع على الفعل

[illegible]

كيفية النسبة، ومن النسبة القوت للظن، فاقوت الظن، والظن ١٠٠، والظن ١٠٠

وذلك لا يضر في عمومهما كما قالوا في الوجود واذا
 كانت المكنة موجهة فالمطلقة بالطريق الاول والخامس
 الاولاد واما اشارة الى مطلقة عامة واللا ضرورة
 الى مكنة عامة مخالفتي الكيفية وموافق الكمية لما
 قيد ههنا فها راضان للنسبة من غير تفاوت المكنة
 قضية متعددة لان العبرة في وحدتها وتعددتها
 بوحدة الحكم وتعددتها اما باختلافه كيفما او
 موضوعها او محمولها لاربع لها الساس النسب

١٥

لعل قوله لا يضر في عمومهما كما قالوا في الوجود واذا كانت المكنة موجهة فالمطلقة بالطريق الاول والخامس الاولاد واما اشارة الى مطلقة عامة واللا ضرورة الى مكنة عامة مخالفتي الكيفية وموافق الكمية لما قيد ههنا فها راضان للنسبة من غير تفاوت المكنة قضية متعددة لان العبرة في وحدتها وتعددتها بوحدة الحكم وتعددتها اما باختلافه كيفما او موضوعها او محمولها لاربع لها الساس النسب

لا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به
 ولا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به
 ولا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به

الاظهر في المفردات بجلالصدق على شئ وفي القضايا
 لا تصور لا غالا تمحل وانما هي فها محسب
 صدقها في الواقع ثم المنظور في النسبة
 ما يحكم به مفهومها في بادئ الرأي واما
 بناء الكلام على الاصول الدقيقة التي
 برهنت عليها في الفلسفة فذلك مرتبة بعد
 تحصيل هذا الفن ومن ثم قالوا ان الضرورة
 المطلقة اخص مطلقاً من الدائمة المطلقة

١٠٦
 لا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به
 لا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به
 لا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به

لا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به
 لا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به
 لا يجوز ان يكون العلم بالحق واجباً على كل واحد من الناس بل هو واجب على من له القدرة على العلم به

في المصلحة العامة لا يستصعب عليك استخراج النسب بين
 الموجهات المذكورة ولو استقرت علمت ان المصلحة
 العامة اعم للقضايا والمصلحة الخاصة اعم للمركبات
 والمطلقة العامة اعم للعمليات والضرورية
 المطلقة اخص للباطن والمنشئة الخاصة
 اخص للمركبات على وجه فصل الشرطية ان حكم
 فيها بثبوت نسبة على تقدير اخرى لزوما او
 اتفاقا او اطلاقا فمصلحة لزومية او اتفاقية

وحيث لا يستصعب عليك استخراج النسب بين
 الموجهات المذكورة ولو استقرت علمت ان المصلحة
 العامة اعم للقضايا والمصلحة الخاصة اعم للمركبات
 والمطلقة العامة اعم للعمليات والضرورية
 المطلقة اخص للباطن والمنشئة الخاصة
 اخص للمركبات على وجه فصل الشرطية ان حكم
 فيها بثبوت نسبة على تقدير اخرى لزوما او
 اتفاقا او اطلاقا فمصلحة لزومية او اتفاقية

في المصلحة العامة لا يستصعب عليك استخراج النسب بين
 الموجهات المذكورة ولو استقرت علمت ان المصلحة
 العامة اعم للقضايا والمصلحة الخاصة اعم للمركبات
 والمطلقة العامة اعم للعمليات والضرورية
 المطلقة اخص للباطن والمنشئة الخاصة
 اخص للمركبات على وجه فصل الشرطية ان حكم
 فيها بثبوت نسبة على تقدير اخرى لزوما او
 اتفاقا او اطلاقا فمصلحة لزومية او اتفاقية

[illegible]

[A large, dense handwritten note in Arabic script, likely a continuation or elaboration of the preceding text.]

مجلتین او متصلتین او منفصلتین او مختلفتین

وتلازم الشرطيات وتعاندها مع قلّة جديدها

این بیان کنی احد با نزد فخری =

مبسوط في الطولات تمتة فيها مباحث

فلا طريق يراى الى الجنة

الاول قداشته بين القوم المتلزمين

ای محنت اولہ

يجب ان يكون احد جماعة للأخرا و كلاهما معقول

(continued)

علّة واحدة كالمتضائقين وذلك مما لا دليل عليه

1. The first step is to identify the problem or goal. This involves understanding the current situation and what needs to be achieved.

بالتبديل علم بطلانه بان عدم عدم الوجوب

ای بطلان ما شمر ۱۲

متلازم لوجوده اذا كان عدمه الواجب تعالى

1157

۱- کتب و رسائل
 ۲- کتب و رسائل
 ۳- کتب و رسائل
 ۴- کتب و رسائل
 ۵- کتب و رسائل
 ۶- کتب و رسائل
 ۷- کتب و رسائل
 ۸- کتب و رسائل
 ۹- کتب و رسائل
 ۱۰- کتب و رسائل

۱۱۱
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت: ۱۱۱
 تاریخ ثبت: ۱۳۵۰
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ثبت شده است
 شماره ثبت: ۱۱۱
 تاریخ ثبت: ۱۳۵۰

[illegible]

هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...
 والحق أن هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...
 والحق أن هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...

ممتنع الذاته فعدم ذلك العدم غير مستند
 الى امر اخر لان احد النقيضين اذا كان ممتنعا كان
 النقيض الاخر ضروريا وبقي ان وجوده غير
 معلل في الوجود وعدم العدم تلازم باراجله
 فتدبر الثاني اختلف في استلزام المقدم
 الحال التالي مطلقا في نفس الامر فنه من انكره
 مطلقا ومنهم من انكره اذا كان التالي صادقا
 وعليه يدل كلام الرئيس ومن ههنا

والحق أن هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...
 والحق أن هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...
 والحق أن هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...

هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...
 والحق أن هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...
 والحق أن هذا هو المقام الذي لا يخفى على من تأمل في هذه المسألة...

قال ان ارتفاع النقيضين مستلزم لاجتماعهما وانه
 في اليوم في ان كل الخمسة وجافه و عدد بحسب
 نفس الارقام منهم من زعم ان الاستلزام ثابت
 اذا كان التالي جزءا للمقدم وذلك تحكيم
 ومنهم من زعم انه ثابت اذا كان بينهما افاقة
 وهو الاشهر ومن ثم قال ان المقدم يجب ان
 يكون منافية التالي فان المنافاة يصحح الاشكال
 والملازمة تمنعه وفيما ان حاصل ذلك يرجع

ان ارتفاع النقيضين مستلزم لاجتماعهما وانه
 في اليوم في ان كل الخمسة وجافه و عدد بحسب
 نفس الارقام منهم من زعم ان الاستلزام ثابت
 اذا كان التالي جزءا للمقدم وذلك تحكيم
 ومنهم من زعم انه ثابت اذا كان بينهما افاقة
 وهو الاشهر ومن ثم قال ان المقدم يجب ان
 يكون منافية التالي فان المنافاة يصحح الاشكال
 والملازمة تمنعه وفيما ان حاصل ذلك يرجع

قال ان ارتفاع النقيضين مستلزم لاجتماعهما وانه
 في اليوم في ان كل الخمسة وجافه و عدد بحسب
 نفس الارقام منهم من زعم ان الاستلزام ثابت
 اذا كان التالي جزءا للمقدم وذلك تحكيم
 ومنهم من زعم انه ثابت اذا كان بينهما افاقة
 وهو الاشهر ومن ثم قال ان المقدم يجب ان
 يكون منافية التالي فان المنافاة يصحح الاشكال
 والملازمة تمنعه وفيما ان حاصل ذلك يرجع

ان ارتفاع النقيضين مستلزم لاجتماعهما وانه
 في اليوم في ان كل الخمسة وجافه و عدد بحسب
 نفس الارقام منهم من زعم ان الاستلزام ثابت
 اذا كان التالي جزءا للمقدم وذلك تحكيم
 ومنهم من زعم انه ثابت اذا كان بينهما افاقة
 وهو الاشهر ومن ثم قال ان المقدم يجب ان
 يكون منافية التالي فان المنافاة يصحح الاشكال
 والملازمة تمنعه وفيما ان حاصل ذلك يرجع

[illegible]

الثالث الرئيس قيد التقادير والاضاع في

ای سچوت لکھت ۱۰

تفسير الكلية بالتعيين اجتماعهما مع المقدوان

التقارير

کانت محالہ فی نفسہ و بین انہ لو عمنا یلزم

لیستہ موجودہ و ممکنہ

ان لا يصدق كلية اصلا فانه اذا فرض المقدم

لاستشارة والإستشارة

مع عدم التالى اومع وجوده لا يستلزم التالى

لا خلاز و د

ولاینا فیہ واورد بان الحال جائز ان یستلم

المورد الحق القفطان في شرح

التقيضين وان يعاندهما فلا تسعدم الصدق

من والمنفعة

واجيب بان المراد لا يحصل الجزم بصدقه فان

[illegible]

١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

لا يمكن لا يفيد الوجوب اتون فجب التقيد
 بالممكنات في انفسها فافهم الرابع الاتفاقية قد
 اعتبر فيها صدق الطرفين وقد كلف فيها بصدق
 التالي فقط فيجب تركيبها عن مقدم محال
 وتال صادق فان الصادق في نفس الامر
 باق على فرض كل محال صرح به الرئيس
 والحجج التالي لو كان منافيا للمقدم
 لم يصدق الاتفاقية والا يمكن اجتماع

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ

بعض ما نفع الجمع وما نفع الخلو وذهب جماعة الى

ان الانفصال مطلقا لا يحصل الا من اثنين
لا يزيد منها ولا ينقص مثل كل مفهوم اما واجب
او ممكن او متعبر مركب من جملة ومنفصلة
وزعم بعضهم انه مطلقا يمكن تركيبه من اجزاء
فوق اثنين والحق هو الثاني لان الانفصال
نسبة واحدة والنسبة الواحدة لا يتصور الا
بين اثنين وما قيل ان فيه مصادرة لانه

بعض ما نفع الجمع وما نفع الخلو وذهب جماعة الى
ان الانفصال مطلقا لا يحصل الا من اثنين
لا يزيد منها ولا ينقص مثل كل مفهوم اما واجب
او ممكن او متعبر مركب من جملة ومنفصلة
وزعم بعضهم انه مطلقا يمكن تركيبه من اجزاء
فوق اثنين والحق هو الثاني لان الانفصال
نسبة واحدة والنسبة الواحدة لا يتصور الا
بين اثنين وما قيل ان فيه مصادرة لانه

بعض ما نفع الجمع وما نفع الخلو وذهب جماعة الى
ان الانفصال مطلقا لا يحصل الا من اثنين
لا يزيد منها ولا ينقص مثل كل مفهوم اما واجب
او ممكن او متعبر مركب من جملة ومنفصلة
وزعم بعضهم انه مطلقا يمكن تركيبه من اجزاء
فوق اثنين والحق هو الثاني لان الانفصال
نسبة واحدة والنسبة الواحدة لا يتصور الا
بين اثنين وما قيل ان فيه مصادرة لانه

ان الزعم ان كل نسبة واحدة انفصالية او غيرها
 في محل النزاع والاولا لا ينفع فمدفوع بما يدفع
 لزومها في كبري الاول فامل فالحقيقه
 لا تتركب الا من قضيه ومنقيضها ومساويه
 ومانعة الجمع منها وما هو خاص من نقضها ومانعة
 الخلو منها وما هو عام من نقضها هذا
 ان منهن ادعى الزوم الجزئي بين كل من
 حتى النقيضين فلا يصدق السالبة للزمية

ان الزعم ان كل نسبة واحدة انفصالية او غيرها
 في محل النزاع والاولا لا ينفع فمدفوع بما يدفع
 لزومها في كبري الاول فامل فالحقيقه
 لا تتركب الا من قضيه ومنقيضها ومساويه
 ومانعة الجمع منها وما هو خاص من نقضها ومانعة
 الخلو منها وما هو عام من نقضها هذا
 ان منهن ادعى الزوم الجزئي بين كل من
 حتى النقيضين فلا يصدق السالبة للزمية

119

سأبدا له سألنا مصلحا ان كان في حقه من ذلك ما لا يوافق عليه من ذلك ما لا يوافق عليه

ان الزعم ان كل نسبة واحدة انفصالية او غيرها
 في محل النزاع والاولا لا ينفع فمدفوع بما يدفع
 لزومها في كبري الاول فامل فالحقيقه
 لا تتركب الا من قضيه ومنقيضها ومساويه
 ومانعة الجمع منها وما هو خاص من نقضها ومانعة
 الخلو منها وما هو عام من نقضها هذا
 ان منهن ادعى الزوم الجزئي بين كل من
 حتى النقيضين فلا يصدق السالبة للزمية

ان الزعم ان كل نسبة واحدة انفصالية او غيرها
 في محل النزاع والاولا لا ينفع فمدفوع بما يدفع
 لزومها في كبري الاول فامل فالحقيقه
 لا تتركب الا من قضيه ومنقيضها ومساويه
 ومانعة الجمع منها وما هو خاص من نقضها ومانعة
 الخلو منها وما هو عام من نقضها هذا
 ان منهن ادعى الزوم الجزئي بين كل من
 حتى النقيضين فلا يصدق السالبة للزمية

بل الموجهة الحقيقية بل الاتفاقية الكميات
 وبرهن عليه بالشكل الثالث وهو كما تحقق مجموع
 الامرين تحقق احدهما وكما تحقق الجميع تحقق الاخر
 بل بالاول بعكس الصغر فوام التفصي عنه
 بعض المحققين بان المجموع انما يستلزم الجزء
 لو كان لكل من الاجزاء مدخل في الاقضاء
 ومن البين ان الجزء الاخر لا يدخل فيه بل
 يجري مجرى الخشوع وفيه ان اللزوم لا يقتضي

بل الموجهة الحقيقية بل الاتفاقية الكميات
 وبرهن عليه بالشكل الثالث وهو كما تحقق مجموع
 الامرين تحقق احدهما وكما تحقق الجميع تحقق الاخر
 بل بالاول بعكس الصغر فوام التفصي عنه
 بعض المحققين بان المجموع انما يستلزم الجزء
 لو كان لكل من الاجزاء مدخل في الاقضاء
 ومن البين ان الجزء الاخر لا يدخل فيه بل
 يجري مجرى الخشوع وفيه ان اللزوم لا يقتضي

بل الموجهة الحقيقية بل الاتفاقية الكميات
 وبرهن عليه بالشكل الثالث وهو كما تحقق مجموع
 الامرين تحقق احدهما وكما تحقق الجميع تحقق الاخر
 بل بالاول بعكس الصغر فوام التفصي عنه
 بعض المحققين بان المجموع انما يستلزم الجزء
 لو كان لكل من الاجزاء مدخل في الاقضاء
 ومن البين ان الجزء الاخر لا يدخل فيه بل
 يجري مجرى الخشوع وفيه ان اللزوم لا يقتضي

مجلسه اول

[illegible]

الاقتضاء والتأثير فانه امتناع الانقضاء فارسطا

الامرين بهذا النمط كافيه قال الشيخ اذا فرغ

المقدم مع عدم التللي استنوم عدم التللي فقا باستنوم

الحجج الجوز وبعضهم ينادي انفسهم تلك الكلية الجوز

اسحالة الجحور على تقدير موبه سيفت
الحق في شئ من انواع النور

وهو يبعثني وهو نالدي ذلك الترم
 في هذا الموضع
 في هذا الموضع
 في هذا الموضع

تلك الحالة باعتبار التقادير الواقعة فقط

مجلس شورای اسلامی

[illegible]

هذا هو الأصل في النسخة المطبوعة في المطبعات المشهورات في هذه البلاد

على ما هو عليه في النسخة المطبوعة في المطبعات المشهورات في هذه البلاد

الاتفاقية الكلية الخاصة فاصل فصل كل
 امرين احدهما رافع الآخرهما نقضان ومن ثم
 قالوا ان التناقض من النسب المتكررة وان لكل
 شيء نقضا فاما قيل ان التصورات لا تنقض لها فهو
 بمعنى آخر وهو هنا شك وهو ان اذا اخذنا جميع
 المفهومات بحيث لا يشد عنه شيء فوضع نقضه فذلك
 داخل في الجميع فالجزم نقض الكل وحال ومثله
 قوله على تغاير النسبة للنسبتين وحله

هذا هو الأصل في النسخة المطبوعة في المطبعات المشهورات في هذه البلاد

هذا هو الأصل في النسخة المطبوعة في المطبعات المشهورات في هذه البلاد

ان اعتبار الموقوفات لا يقف عند حد عدم الزيادة
 يقتضيه الوقف الى حد فاخذ الجميع كذلك اعتبارا
 للمنافين فتدبر وتناقض التقيضين لاختلافها
 بحيث يقتضي لذاته صدق كل كذا لآخر وبالعلم
 وذلك بالاجابات السالبة اذا كان رفعه بعينه
 فلا بد من اتحاد النسبة المحمية حصرا في التحد
 الثاني المشهورة وبعضها درج بعض في بعض
 ولهم ثنائيات وهو ان الاجاب يقتضي السلب

ان اعتبار الموقوفات لا يقف عند حد عدم الزيادة
 يقتضيه الوقف الى حد فاخذ الجميع كذلك اعتبارا
 للمنافين فتدبر وتناقض التقيضين لاختلافها
 بحيث يقتضي لذاته صدق كل كذا لآخر وبالعلم
 وذلك بالاجابات السالبة اذا كان رفعه بعينه
 فلا بد من اتحاد النسبة المحمية حصرا في التحد
 الثاني المشهورة وبعضها درج بعض في بعض
 ولهم ثنائيات وهو ان الاجاب يقتضي السلب

ان اعتبار الموقوفات لا يقف عند حد عدم الزيادة
 يقتضيه الوقف الى حد فاخذ الجميع كذلك اعتبارا
 للمنافين فتدبر وتناقض التقيضين لاختلافها
 بحيث يقتضي لذاته صدق كل كذا لآخر وبالعلم
 وذلك بالاجابات السالبة اذا كان رفعه بعينه
 فلا بد من اتحاد النسبة المحمية حصرا في التحد
 الثاني المشهورة وبعضها درج بعض في بعض
 ولهم ثنائيات وهو ان الاجاب يقتضي السلب

(Signature)

[illegible][illegible]

۱۲۵

ثم يختلفان كما للذب الكليتين ^{الجزء من} صد الجريتين
وجهة فإن رفع الكيفية ^{الجزء من} فيه أخرى ^{الجزء من} ونزول شيء
بين المطلقتين الوقتيتين ^{الجزء من} تحييداً ^{الجزء من} بأحكام التخصيص
فقد علمنا أن انشوت ^{الجزء من} في وقت معين ^{الجزء من} يخرج
برفع الزمانات ^{الجزء من} فالنقيض ^{الجزء من} لم يعمورية ^{الجزء من} المدة المعتدلة
وللذا ^{الجزء من} تاطلقة ^{الجزء من} المعتادة ^{الجزء من} ز ^{الجزء من} عن المطلقة
المنشأة ^{الجزء من} المحكوم ^{الجزء من} فيها ^{الجزء من} بقضية ^{الجزء من} النسبة ^{الجزء من} في وقت ^{الجزء من} ونزول
العامة ^{الجزء من} الحينية ^{الجزء من} المكنة ^{الجزء من} المحكوم ^{الجزء من} فيها ^{الجزء من} بأصل ^{الجزء من} البصر ^{الجزء من} وتو ^{الجزء من} الوصفية

[illegible]

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

[illegible]

للعرفية العامة المحينة المطلقة المحكوم فيها
 بفعالية الوصفية والوقية المطلقة الممتدة الوقية
 المحكوم فيها بسلب الضرورة الوقية والمنسقة المطلقة
 الممتدة الدائمة المحكوم فيها بسلب الضرورة المنسقة
 قالوا ذلك انما يتم اذا كان الظرف في سوا
 هذه الجهات ظرفا للرفع لا للرفع والمركبة قضية
 متعددة ورفع المتعدد متعدد وهو رفع ^{المتعدد} ^{المتعدد}
 على سبيل منع الخلو والكلية منها لا تنفاد وت

[illegible]

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
پتہ: ۱۰، سٹریٹ نمبر ۱۰، کلاں
پاکستان

[illegible]

نیماد و سرود بین
و عقیقی
عربی

قائمہ سرکاری اسکول

سوال متعدد لقمه ان
من اقامه لي بجنس النسيج انا منتجا
نما هي انا صاحب
من المكنة التوتية

کی نشانی

۲۰

المجلد ١٠

ال

عليه السلام

الموضوع:

[illegible]

لا اكله كجوازهم المحول او التالى وقولنا كل شيخ كان
 شابا المحول في النسبة فعكسه بعض من كان شابا
 شيخ وقولنا بعض النوع انسان كاذب لصق لا شئ
 من الانسان بنوع وهو انعكس الى ما يناقضه المستر
 ان المعبر في الحمل المتعارف صدق مفهوم المحول
 لا نفس مفهوم ولا عكس المنفصل والاقفاقيتا
 بعد الجدوى اما الجنبية فمن السواب الكلية
 تنعكس الدائمات والعامات كنفسها بالخلف

ولا اكله كجوازهم المحول او التالى وقولنا كل شيخ كان
 شابا المحول في النسبة فعكسه بعض من كان شابا
 شيخ وقولنا بعض النوع انسان كاذب لصق لا شئ
 من الانسان بنوع وهو انعكس الى ما يناقضه المستر
 ان المعبر في الحمل المتعارف صدق مفهوم المحول
 لا نفس مفهوم ولا عكس المنفصل والاقفاقيتا
 بعد الجدوى اما الجنبية فمن السواب الكلية
 تنعكس الدائمات والعامات كنفسها بالخلف

لا اكله كجوازهم المحول او التالى وقولنا كل شيخ كان
 شابا المحول في النسبة فعكسه بعض من كان شابا
 شيخ وقولنا بعض النوع انسان كاذب لصق لا شئ
 من الانسان بنوع وهو انعكس الى ما يناقضه المستر
 ان المعبر في الحمل المتعارف صدق مفهوم المحول
 لا نفس مفهوم ولا عكس المنفصل والاقفاقيتا
 بعد الجدوى اما الجنبية فمن السواب الكلية
 تنعكس الدائمات والعامات كنفسها بالخلف

لا اكله كجوازهم المحول او التالى وقولنا كل شيخ كان
 شابا المحول في النسبة فعكسه بعض من كان شابا
 شيخ وقولنا بعض النوع انسان كاذب لصق لا شئ
 من الانسان بنوع وهو انعكس الى ما يناقضه المستر
 ان المعبر في الحمل المتعارف صدق مفهوم المحول
 لا نفس مفهوم ولا عكس المنفصل والاقفاقيتا
 بعد الجدوى اما الجنبية فمن السواب الكلية
 تنعكس الدائمات والعامات كنفسها بالخلف

والتقرير في الضرورية انه لو لها الصفة المملنة
 وصدق الامكان مستلزم لامكان صدق الاطلاق
 فاننا عينا بالضرورة ههنا المعنى لا يمكن صديق
 الاطلاق محال فامكانه محال فصدق الامكان محال
 وعلى هذا افقس البيان في المشروطة العالان
 نسبة المحيية الممكنة الى المحيية المطلقة كسبة الممكنة
 الى المطلقة والمشهور ان الضرورية تنعكس وائمة
 والمشروطة العامة عرفية عاقه واستدل على الحكم

هذا هو الحق في الضرورية انه لو لها الصفة المملنة
 وصدق الامكان مستلزم لامكان صدق الاطلاق
 فاننا عينا بالضرورة ههنا المعنى لا يمكن صديق
 الاطلاق محال فامكانه محال فصدق الامكان محال
 وعلى هذا افقس البيان في المشروطة العالان
 نسبة المحيية الممكنة الى المحيية المطلقة كسبة الممكنة
 الى المطلقة والمشهور ان الضرورية تنعكس وائمة
 والمشروطة العامة عرفية عاقه واستدل على الحكم

هذا هو الحق في الضرورية انه لو لها الصفة المملنة
 وصدق الامكان مستلزم لامكان صدق الاطلاق
 فاننا عينا بالضرورة ههنا المعنى لا يمكن صديق
 الاطلاق محال فامكانه محال فصدق الامكان محال
 وعلى هذا افقس البيان في المشروطة العالان
 نسبة المحيية الممكنة الى المحيية المطلقة كسبة الممكنة
 الى المطلقة والمشهور ان الضرورية تنعكس وائمة
 والمشروطة العامة عرفية عاقه واستدل على الحكم

هذا هو الحق في الضرورية انه لو لها الصفة المملنة
 وصدق الامكان مستلزم لامكان صدق الاطلاق
 فاننا عينا بالضرورة ههنا المعنى لا يمكن صديق
 الاطلاق محال فامكانه محال فصدق الامكان محال
 وعلى هذا افقس البيان في المشروطة العالان
 نسبة المحيية الممكنة الى المحيية المطلقة كسبة الممكنة
 الى المطلقة والمشهور ان الضرورية تنعكس وائمة
 والمشروطة العامة عرفية عاقه واستدل على الحكم

هذا هو الحق الذي لا ريب فيه ان الضرورة لا تلزم بالضرورة

الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر

الضرورة دائمة باننا اذا قلنا بان مركوب زيد
 منحصراً في الفرس مع امكانه للجمار يصيد الاشئ من
 مركوب زيد جمار بالضرورة ولا يصد العكس الضرورة
 ويرد عليه انه يلزم ان تفكك الدوام عن الضرورة وفي
 الكمليات ومن ههنا اختلفوا في انعكاس الممكنات
 المجتبه فنقول بان انعكاس الضرورة كنفسيها
 يقول بان انعكاسها كذلك ومن لا فلا تفرق اختلافاً
 انما هو على رأي الشيخ واما على رأي الفارابي فمتفقو

الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر
 الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر
 الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر

الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر
 الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر
 الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر

الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر
 الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر
 الضرورة لا تلزم بالضرورة بل هي ضرورة في نفس الامر

على انكاسها لنفسها وهما شاك في الخضم
 وهو ان الكتابة فطنة للانسان المكن مكن دائما
 والا لزم الانقلاب فالسلب اتم عمل فلو وقع مع
 الرفع كالمصدق لا شيء من الكاتب بانسان ههنا
 محال ولا يلزم من فرض الممكن واللام يكن ممكنا فهو
 من انكاس حلله انه لا يلزم من وام الامكان
 امكان الوجود الا انه الى الامور الغير القابلة فان
 امكانها دائر ودوامها غير ممكن هل يشك في ان

على انكاسها لنفسها وهما شاك في الخضم
 وهو ان الكتابة فطنة للانسان المكن مكن دائما
 والا لزم الانقلاب فالسلب اتم عمل فلو وقع مع
 الرفع كالمصدق لا شيء من الكاتب بانسان ههنا
 محال ولا يلزم من فرض الممكن واللام يكن ممكنا فهو
 من انكاس حلله انه لا يلزم من وام الامكان
 امكان الوجود الا انه الى الامور الغير القابلة فان
 امكانها دائر ودوامها غير ممكن هل يشك في ان

على انكاسها لنفسها وهما شاك في الخضم
 وهو ان الكتابة فطنة للانسان المكن مكن دائما
 والا لزم الانقلاب فالسلب اتم عمل فلو وقع مع
 الرفع كالمصدق لا شيء من الكاتب بانسان ههنا
 محال ولا يلزم من فرض الممكن واللام يكن ممكنا فهو
 من انكاس حلله انه لا يلزم من وام الامكان
 امكان الوجود الا انه الى الامور الغير القابلة فان
 امكانها دائر ودوامها غير ممكن هل يشك في ان

١٣٣

هذا هو الحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...

الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...

بقاء الحكمة في الذاة منها يستبين ان الزلية
 الامكان امكان الزلية لا يتلذذ بها هذا والخاصة
 تنعكسان العاصتين مع اللادوام في البعض لان
 لادوام الاصل موجبة مطلقة وهي انما تنعكس
 ولوتدبرت في قولنا الاثني من الكاتبين كان ما دام
 كاتباً لاداما تيقنت انما لا تنعكس انفسها ولا يحس
 للبوق فان اخصها الوقتية وهي لا تنعكس الى الممكنة
 لصد كاشي من القم يخسب التوقيت مع كذا بعض الخسب

الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...

هذا هو الحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...
 والحق الذي لا يدور في ذهن من لم يفتح عينه على حقائق الوجود...

ليس يقرر بالامكان من السؤال الجزئية لا تنعكس لا
الخاصتان فانها تنعكسان كنفسهما لان الوصفان
متساويان في ذات احد تحكم الجزئية الاولى وقد اجتمعا
فيها بحكم الجزئية الثانية فقلت الذات كمالا يمكن بام
سبح ان يكون بحر مادام ب وهو المطلوب من الموجب
تنعكس الوجوديتان والوقتيتان المطلقة العا
مطلقة عا بالخلق والافراض هو ان يفرض ان الموضوع
شيئا ونخل عليه من الموضوع وصلة الحصول فتقول

هذا هو الكتاب الذي هو في الحقيقة كتاب في المنطق والبيان وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن

هذا هو الكتاب الذي هو في الحقيقة كتاب في المنطق والبيان وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن

نقضيح الذهوب د ف د ب و د ج ف ب ع ب
 ج ب ا ل فعل من الثالث والعكس هو ان يعكس
 نقيض العكس ليرتد الى ما في الاصل والذات
 والعامة جينية مطلقة بالوجه المذكور والخاصة
 جينية لادائمة واما الجينية فلان لم العاكس الخاص
 واما الاداء فلو لا لدام العكس فدام المحل وقد
 فرض كذا فما فصل عكس النقيض تبديل النقيض
 مع بقاء الصدق والكيف وعند المتأخرين جعل

هذا هو الكتاب الذي هو في الحقيقة كتاب في المنطق والبيان وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن وهو من كتب الفلاسفة المشتهرة في هذا الفن

من تبديل النقيض للفرق بينه وبينه فحينما جاء كذا في بعض النسخ جازما ولا نقض اول جزءا ثانيا ١٢٠ الطاق انهم

نقيض الثاني اولا وعين الاول ثانيا مع مخالفة
 الكيف ومحافظة الصدق والاعتداف في العلوم
 هو الاول حكم المجبات ههنا حكم السوء في التيقم
 وبالعكس البيان البيان وههنا شك من مجين
 الاول ان قولنا كل لا اجتماع النقيضين لا شريك
 الباري صفاق مع ان عكسه كل شريك الباري اجتماع
 النقيضين كاذب ولك ان تلتزم صدقه
 حقيقة فاقم من ههنا امكان لك التزام صافي

في قوله نقيض الثاني اولا وعين الاول ثانيا مع مخالفة
 الكيف ومحافظة الصدق والاعتداف في العلوم
 هو الاول حكم المجبات ههنا حكم السوء في التيقم
 وبالعكس البيان البيان وههنا شك من مجين
 الاول ان قولنا كل لا اجتماع النقيضين لا شريك
 الباري صفاق مع ان عكسه كل شريك الباري اجتماع
 النقيضين كاذب ولك ان تلتزم صدقه
 حقيقة فاقم من ههنا امكان لك التزام صافي

في هيئته والافاقه اني فان تركب من الحملات
الساذجة فحمل الاقترطى وموضوع المطلوب ليصغر
وما هو فيه الصغر وحمل الاكبر وما هو فيه الكبر
والمتكرر الاوسط والقضية التي جعلت جزءين
مقدمة وطرفاها احدا واقرآن الصغر بالكبر
قضية وضربا وهيئة نسبة الاوسط الى طرفي المثلث
والاوسط المثلث الصغر وموضوع الكبر وهو الاول
على نظم طبعي ومحمول الثاني هو قرب من الواجب ادعى

بعضهم انه بين او موضوعهما ثالثا وعلس الاول
 فالرابع وهو بعد دلتا حتى اسقط الشيء اخر الاعيان
 وكل يرتد الى الفرض بعلى ما تخالف فيه لا قياسا من جريته
 ولا سالبين النتيجة تتبع اخر المقدمتين كما وكيفا
 بالاستقراء وليشترط في الاول ايجاب الصغر وكثرة
 الكبر ليلزم الاندراج واحتمال الضرب في كل شكل سنة
 عشر واسقط ههنا بشرط الايجاب ثمانية وبشرط الكمية اثنا
 عشرة اربعة المتوجها مع الكلمتين تحت لمطالبة اربعة بالاضرب

بعضهم انه بين او موضوعهما ثالثا وعلس الاول
 فالرابع وهو بعد دلتا حتى اسقط الشيء اخر الاعيان
 وكل يرتد الى الفرض بعلى ما تخالف فيه لا قياسا من جريته
 ولا سالبين النتيجة تتبع اخر المقدمتين كما وكيفا
 بالاستقراء وليشترط في الاول ايجاب الصغر وكثرة
 الكبر ليلزم الاندراج واحتمال الضرب في كل شكل سنة
 عشر واسقط ههنا بشرط الايجاب ثمانية وبشرط الكمية اثنا
 عشرة اربعة المتوجها مع الكلمتين تحت لمطالبة اربعة بالاضرب

بعضهم انه بين او موضوعهما ثالثا وعلس الاول
 فالرابع وهو بعد دلتا حتى اسقط الشيء اخر الاعيان
 وكل يرتد الى الفرض بعلى ما تخالف فيه لا قياسا من جريته
 ولا سالبين النتيجة تتبع اخر المقدمتين كما وكيفا
 بالاستقراء وليشترط في الاول ايجاب الصغر وكثرة
 الكبر ليلزم الاندراج واحتمال الضرب في كل شكل سنة
 عشر واسقط ههنا بشرط الايجاب ثمانية وبشرط الكمية اثنا
 عشرة اربعة المتوجها مع الكلمتين تحت لمطالبة اربعة بالاضرب

بعضهم انه بين او موضوعهما ثالثا وعلس الاول
 فالرابع وهو بعد دلتا حتى اسقط الشيء اخر الاعيان
 وكل يرتد الى الفرض بعلى ما تخالف فيه لا قياسا من جريته
 ولا سالبين النتيجة تتبع اخر المقدمتين كما وكيفا
 بالاستقراء وليشترط في الاول ايجاب الصغر وكثرة
 الكبر ليلزم الاندراج واحتمال الضرب في كل شكل سنة
 عشر واسقط ههنا بشرط الايجاب ثمانية وبشرط الكمية اثنا
 عشرة اربعة المتوجها مع الكلمتين تحت لمطالبة اربعة بالاضرب

بعضهم انه بين او موضوعهما ثالثا وعلس الاول
 فالرابع وهو بعد دلتا حتى اسقط الشيء اخر الاعيان
 وكل يرتد الى الفرض بعلى ما تخالف فيه لا قياسا من جريته
 ولا سالبين النتيجة تتبع اخر المقدمتين كما وكيفا
 بالاستقراء وليشترط في الاول ايجاب الصغر وكثرة
 الكبر ليلزم الاندراج واحتمال الضرب في كل شكل سنة
 عشر واسقط ههنا بشرط الايجاب ثمانية وبشرط الكمية اثنا
 عشرة اربعة المتوجها مع الكلمتين تحت لمطالبة اربعة بالاضرب

النسبة السلبية امرأة للأفراد في الكبرى اقول ولك
 ان تستدل من ههنا على عدم استدعاء تلك
 الموجبة الوجود فتدبر في الثاني خلافاً للمقدّمات
 في الكيف كلية الكبرى والاولى من الخلاف هو
 دليل العقيدة في الكليتان سالبة كلية والمختلفان
 كما سالبة جزئية بالخلف او بعكس للكبرى والصغر
 ثم الترتيب ثم النتيجة وفي الثالثة ايجاب الصغر مع
 كلية احكام التبع الموجبتان مع الموجبة الكلية او الكلية

في النسبة السلبية امرأة للأفراد في الكبرى اقول ولك ان تستدل من ههنا على عدم استدعاء تلك الموجبة الوجود فتدبر في الثاني خلافاً للمقدّمات في الكيف كلية الكبرى والاولى من الخلاف هو دليل العقيدة في الكليتان سالبة كلية والمختلفان كما سالبة جزئية بالخلف او بعكس للكبرى والصغر ثم الترتيب ثم النتيجة وفي الثالثة ايجاب الصغر مع كلية احكام التبع الموجبتان مع الموجبة الكلية او الكلية

هذا هو الوجه الثاني في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الثالث في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل

والوجه الرابع في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الخامس في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل

مع المحبة الجزئية موجبة جزئية ومع السالبة الكلية
او الكلية مع السالبة الجزئية سالبة جزئية بالخلف
او بعكس الصغرى او الكبرى الترتيب ثم النتيجة او
بالرد الى الثاني بعكسها او في الشفاء هذين
وان رجعا الى الاول فلهما خاصة ان الطبع في
بعض المقدمات ان احدا الطرفين متعين للضرورة
او المحمولين على عكس كل غير طبعي فالتأليف الطبعي
ربما لم يتطرق الا على احد هذين فليس غنية

هذا هو الوجه الثاني في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الثالث في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الرابع في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الخامس في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل

هذا هو الوجه الثاني في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الثالث في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الرابع في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل
والوجه الخامس في بيان ان المصلحة العامة هي التي يجب ان تكون هي الغاية من كل عمل

هذا في الرابع ايجابها مع كلية الصغر او اختلافها
مع كلية احدهما والا لزم الاختلاف في كلية الموجبة
مع الاربع والجزئية مع السالبة الكلية والسالبة
مع الموجبة الكلية والسالبة الكلية مع الموجبة الجزئية
موجب جزئية ان لم يكن سلب الافسالة جزئية
الافى واحد بالخلف او بعكس الترتيب ثم النتيجة او
بعكس المقدمين او الصغر او الكبري واما المحبة
في المختطات ففي الاول فعليه الصغر على مذهب

هذا في الرابع ايجابها مع كلية الصغر او اختلافها
مع كلية احدهما والا لزم الاختلاف في كلية الموجبة
مع الاربع والجزئية مع السالبة الكلية والسالبة
مع الموجبة الكلية والسالبة الكلية مع الموجبة الجزئية
موجب جزئية ان لم يكن سلب الافسالة جزئية
الافى واحد بالخلف او بعكس الترتيب ثم النتيجة او
بعكس المقدمين او الصغر او الكبري واما المحبة
في المختطات ففي الاول فعليه الصغر على مذهب

في المختطات ففي الاول فعليه الصغر على مذهب
في المختطات ففي الاول فعليه الصغر على مذهب
في المختطات ففي الاول فعليه الصغر على مذهب
في المختطات ففي الاول فعليه الصغر على مذهب

الشيخ لما قد سلف وذهب هو والامام الى انتيج
 الممكنة العامة لا فاعلمته مع الكبر فامكن وقوعها
 معها فلا يلزم من فرض الوقوع حال فيلزم النتيجة
 واجيب بآية بانه لا يلزم من ثبوت امكان شي
 اخلا كان ثبوته معه الا ترى من الجائر ان يكون
 وقوع الصغر رافعا للصدق الكبر وفيه ما فيه
 واخرى تمنع لزوم النتيجة على تقدير الوقوع لان الحكم
 في الكبر على اهلها ومطبالفعل في نفس الامر

هناك دوماً الصغر مع محذور فاعلموا قيدا للوجود

۱- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۲- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۳- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۴- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۵- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۶- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۷- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۸- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۹- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.
 ۱۰- در این کتاب، به بیان احوال و سیرت ائمه اطهار (علیهم السلام) پرداخته شده است.

فيه كما في الحمية فالتج الروميتين لزومية في الاول

بين وهما شاك وهو يصد وكما كان الامنين

فردا كان عدد او كلما كان عددا كان فجاء مع له

كذب النتيجة حله كما قيل منع كون البكر لزوا وما

هو اتفاقية وسباب بان قولنا كلما كان عددا كان زوجا

لزومية لان العددية متوقفة على الوجود وكذا

كلما كان موجودا كان زوجاً وهو يلحق بزمكم ما منتم

اقول لك ان تمنع الصغر فاننا لاسلمون عددية

مستلزم لا تنفاه الخاص هو ينعكس بعكس النقيض

الى تلك الصغر ومنه يستبين ضعف مذهبه

والحق في الجواب منع كذب النتيجة بنا على محذور الاستدلال

بين المتنافين وبقياء البحث في المبطلات لا يستلزم

يتترك مزقاً متين شرطية ووضعية اورفعية وكذا

من كونها محتملة لزومية او عنادية ومنكبة الشطية

او الاستثناء في التصلة بين وضع المقد وضع التكا

لان مجرى اللزوم مستلزم لوجوب اللازم ولا عكس الجواز

١٥٣

هذا هو المستلزم لا تنفاه الخاص هو ينعكس بعكس النقيض الى تلك الصغر ومنه يستبين ضعف مذهبه والحق في الجواب منع كذب النتيجة بنا على محذور الاستدلال بين المتنافين وبقياء البحث في المبطلات لا يستلزم يتترك مزقاً متين شرطية ووضعية اورفعية وكذا من كونها محتملة لزومية او عنادية ومنكبة الشطية او الاستثناء في التصلة بين وضع المقد وضع التكا لان مجرى اللزوم مستلزم لوجوب اللازم ولا عكس الجواز

هذا هو المتن الذي وجدته في نسخة بخط الشيخ الفاضل...

في نسخة بخط الشيخ الفاضل... في نسخة بخط الشيخ الفاضل...

اعني باللازم ورفع التالي رفع المقدم فان انتفاء
اللازم ملزوم انتفاء الملزوم ولا عكس وهو هنا شاذ
وقيل عويص هو منع استدلال رفع الرفع بالجزئية
انتفاء اللازم فاذا وقع لم يتبق اللازم وهو... فلا يلزم انتفاء
الملزوم اقول جلد ان اللازم حقيقة امتناع الانفكاك
في جميع الاوقات فوق الانفكاك وهو قد عدم بقاء
اللازم داخل في الجميع فهذا يمنع الرفع الى منع اللازم
وقد من وجوه هذا خلق في المنفصلة نتيجة الوضع

في نسخة بخط الشيخ الفاضل... في نسخة بخط الشيخ الفاضل...

هذا هو المتن الذي وجدته في نسخة بخط الشيخ الفاضل...

الرفع كما نفع الجمع والرفع الوضع كما نفع الخلو والحقيقة
 بينج النتائج الأربع والقياس الرب موصول النتائج
 ومفصولها اقية ومنه الخلف هو يقصد فيه
 اثبات المطلوب باطل تقيضه ومجمل اقتراي
 واستثنائي والاستقراجه يستدل به بكم جمل الاكثر
 على كل كما تقول كل حيوان يجرأ فله الاسفل عند
 المضغ لان الانسان والفرس والبق وغير ذلك مما
 تتبعنا وكذلك وهو انما يفيد الظن لجواز الخلف

في الرفع كما نفع الجمع والرفع الوضع كما نفع الخلو والحقيقة
 بينج النتائج الأربع والقياس الرب موصول النتائج
 ومفصولها اقية ومنه الخلف هو يقصد فيه
 اثبات المطلوب باطل تقيضه ومجمل اقتراي
 واستثنائي والاستقراجه يستدل به بكم جمل الاكثر
 على كل كما تقول كل حيوان يجرأ فله الاسفل عند
 المضغ لان الانسان والفرس والبق وغير ذلك مما
 تتبعنا وكذلك وهو انما يفيد الظن لجواز الخلف

هذا هو المطلوب في الاستلزام بالظن باللازم في العلم ان يكون كل واحد من الطرفين الكفر وذلك ما لم يثبت

والظن بالملزوم يستلزم الظن باللازم في العلم ان
 يكون كل واحد من الطرفين الكفر وذلك ما لم يثبت
 ولا وحده بالملزوم اذا كان امرين فلا بد في
 استلزام ظنه باللازم ان يظن بان كليهما معا
 محقق لان يظن لكل واحد بانفراده والثاني
 لا يستلزم الاول والمحقق فيما نحن فيه هو الثاني
 فالأول محققا قول يرد عليه ان وجوب الثالث
 لازم لوجود الاثنين فالاول محقق والثاني

الظن بالملزوم يستلزم الظن باللازم في العلم ان يكون كل واحد من الطرفين الكفر وذلك ما لم يثبت ولا وحده بالملزوم اذا كان امرين فلا بد في استلزام ظنه باللازم ان يظن بان كليهما معا محقق لان يظن لكل واحد بانفراده والثاني لا يستلزم الاول والمحقق فيما نحن فيه هو الثاني فالأول محققا قول يرد عليه ان وجوب الثالث لازم لوجود الاثنين فالاول محقق والثاني

١٥٤

هذا هو المطلوب في الاستلزام بالظن باللازم في العلم ان يكون كل واحد من الطرفين الكفر وذلك ما لم يثبت ولا وحده بالملزوم اذا كان امرين فلا بد في استلزام ظنه باللازم ان يظن بان كليهما معا محقق لان يظن لكل واحد بانفراده والثاني لا يستلزم الاول والمحقق فيما نحن فيه هو الثاني فالأول محققا قول يرد عليه ان وجوب الثالث لازم لوجود الاثنين فالاول محقق والثاني

فان الفعل قد يفيد القطع بفعل الصريح لذلك

المشتركة على جامعتي ولا نبات العلية طرق والعمد
الدوران ويعد عنه بالطرق والعكس هو الاقتران
وجود او عدمه فالوالد من اية كون المداير عملة
للدائر والاشياء يدعى بالشيء والتقسيم وهو شئ واحد
وابطال اخصر التعيين الباقي وهو مفيد الظن التفصيل
فما لم ينفع الصانع الخمس الاول البرهان
وهو القياس اليقيني المقدمات عقلية ونقلية
فالقول قد يفيد القطع نعم النقل اضر ليس كذلك

واليقين هو التقاد الجائز المطابق للثنا واصلها
الاوليات وهي ما يجرم العقاب بها في خصو الطرفين
بدعيها او نظريا ويتفاوت جلاء في خطا وبداهة
البتدعي كعلم العلم منها وهو الحق والفطريات وهي
ما يفترق الى واسطة لا تعيب عن الذهن وتسمى قضايا
عيا سائفا معها والمشاهدات اما بحس ظاهر وهي
الحسية ان يحس باطن وهي الحد ايتا ومنه الوهيا
في الحسوت وطائفة بنفوسه لا بالاشنا والحق ان

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لا اصغر النبوة في نفسه بيننا بون بيننا وهما
 شك وهوان الشيخ ذهب الى ان العلم اليقيني
 به لا سبب لا يحصل الا من جهة السبب وليس السبب
 اما ان يكون بيننا بنفسه او ما يوسا عن تيانه جو
 يقيني وهل هذا الا هدم قصر بهر هان لان حل
 لعل طرده ان العلوم الكلية وهون اليقين الدائم اما
 ان يكون بيننا من جهة السبب بيننا بنفسه فالعلوم
 المحزنة تخال ان تكون معلومة بالضرورة او بالدهان

لا اصغر النبوة في نفسه بيننا بون بيننا وهما
 شك وهوان الشيخ ذهب الى ان العلم اليقيني
 به لا سبب لا يحصل الا من جهة السبب وليس السبب
 اما ان يكون بيننا بنفسه او ما يوسا عن تيانه جو
 يقيني وهل هذا الا هدم قصر بهر هان لان حل
 لعل طرده ان العلوم الكلية وهون اليقين الدائم اما
 ان يكون بيننا من جهة السبب بيننا بنفسه فالعلوم
 المحزنة تخال ان تكون معلومة بالضرورة او بالدهان

Handwritten marginal notes at the top of the page, including the phrase "بسم الله الرحمن الرحيم" (In the name of Allah, the Most Gracious, the Most Merciful).

غير القائل والثاني الجدل وهو المؤلف من الشهوات
 المحكوم بها لتطابق الأراء اما المصلحة عامة أو
 رقة او حمية او انفعالات خلقية او مرجئية
 صداقة او كاذبة ومن ههنا قيل للامرجة
 والامادات دخل في الاعتقادات وكل مقام
 شبه هو ان محصور صدق واما التبتت بالاوليات
 انما هي بغيرها من المسلمين بالانحصار كتبليغ
 العقيدة والامر بالمعروف والنهي عن المنكر او حفظ الاماكن

Handwritten marginal notes on the right side of the page, continuing the discussion of the text.

Handwritten marginal notes at the bottom of the page, including the phrase "لما لا يستلزم" (What does not require).

فرا التقربيات والحدسيات والمتواترات الغدير

الواصلة حد الجرم والغرض تحصيل احكام نافعة او

ضارة في المعاش والمعاكم بفعله الخطاب والوعاظ

الرابع الشعر وهو قول مؤلف من الخيال

اَوَّيْنِ الشَّبَهَاتِ بِالصَّادِقَةِ صَوْرَةٍ اَوْ مَعْنًى كَخَذَ
 الْخَارِجِيَّاتِ مَكَانَ الْاِهْنِيَّاتِ وَبِالْعُسْرِ الْغُرْضِ
 مِنْ تَغْلِيظِ الْخَصْمِ وَالْمَغَالِطَةِ اَعْرَافَهَا
 الْفَاسِدَةِ صَوْرَةً اَوْ مَادَّةً وَالْمَغَالِطِ اِنْ قَابَلَ
 الْحَكِيمُ فَسُفُوطَانِيَّ اِنْ قَابَلَ الْجَدْلِيَّ فَمُشَاغِبِي
 هَذَا وَالتَّوَلَّفَ مِنَ الرَّجْحِ وَالرَّجُوحِ مَوْجَّعٌ قَدْرُهُ
 خَاتِمَةٌ
 اجزاء العلوم هي المسائل المبادئ من المسائل

من الشبهات بالصادقة صورة او معنى كخذ
 الخارجيات مكان الاهنيات وبالعسر الغرض
 من تغليظ الخصم والمغالطة اعرفها
 الفاسدة صورة او مادة والمغالط ان قابل
 الحكيم فسفوطاني وان قابل الجدلي فمشاغبي
 هذا والتولف من الرجح والرجوح موجه قدته
 خاتمة
 اجزاء العلوم هي المسائل المبادئ من المسائل

سَلَامُ الْعُلُومِ

یہ درسی کتاب ہے ہذا ادارے تفسیر کے ساتھ پنجاب کے متعدد خالاج مین طبع ہوئی
مگر کافی توجہ نہ ہونے کے باعث نہ متن کی پوری تصحیح ہوئی نہ حواشی مین حل طلب
کا کوئی التزام کیا گیا۔ مگر دوسری جگہ نہ ملنے کے سبب سے طوعا و کرہا طلبہ سیکو
لیتے ہے مطبع نے غایت ضرورت سمجھ کر اول متن کو متعدد دستوں اور صحیح مطبوعہ شروع
سے صحیح کرایا اس کے بعد جدید حاشیہ انطالی للفقہ تصنیف کر اگر اس پر چڑھایا
اس حاشیہ مین مختصر مختصر تمام کتاب کا مل ہے غیر ضروری بحثیں جس سے طالب علم
کو پریشانی ہو نظر انداز کر دی گئی ہیں۔ کتاب کا مطلب واضح طور پر بیان کرنے مین
کوئی دقیقہ اٹھا نہیں رکھا عبارت نہایت آسان ہے اگر طالب علم ہذا توجہ سے
مطالعہ کرے تو اپنا سبق بخوبی سمجھ سکتا ہے

— (اعلان) —

کاپی رائٹ اس کتاب کا باضابطہ محفوظ ہے لہذا اجازت صرف کوئی صاحب طبع نظر نہیں

محمد عبدالاحد عفی عنہ
پروپرائٹر مطبع محبت بانی دہلی

